مضامینِ قرآن

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿سورۃ القمر﴾

اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی کہ سمجھے؟

رمضان المبارک میں تراویح کو مؤثر انداز میں سمجھنے کے لیئے

ہر سورۃ کے چیدہ چیدہ نکات پر مشتمل قرآن مجید کا مختصر خلاصہ

تحریر کردہ

محمد اقبال اعوان

m.eqbal@gmail.com

نظرِ ثانی

شیخ یُوسف بدات

مرتّب کردہ

محمد عیسیٰ مغل

subulassalam@hotmail.com

آن لائن ایڈیشن

http://www.subulassalam.com/Taraweeh.aspx

SUBULASSALAM ACADEMY CANADA

مضامینِ قرآن

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿سورۃ ص:29﴾

ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی بڑی برکت والی تاکہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقلمند نصیحت حاصل کریں۔

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

تم سب میں بہترین وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور پھر اسے دوسروں کو سکھائے۔

تحریر کردہ

محمد اقبال اعوان

m.eqbal@gmail.com

نظرِثانی

شیخ یُوسف بدات

مرتّب کردہ

محمد عیسیٰ مغل

subulassalam@hotmail.com

یہ کتاب قرآن مجید کے مضامین کو سمجھنے کے لیئے ایک ادنی سی کاوش ہے۔اگر آپ کو پڑھنے کے دوران کوئی غلطی ملے تو ضرور ای میل کریں۔

جزاکم اللہ خیراً کثیراً

پارہ 1 - الٓمّٓ

1 - سورۃ الفاتحہ:

- جس چیز سے کسی مضمون، کتاب یا کسی بھی چیز کا آغاز کیا جائے اُسے فاتحہ کہتے ہیں اس سورۃ کے کئی نام ہیں جن میں اُم القران، الدُّعاء، الشِفاء، سورۃ الصّلوۃ، اساس القرآن، الکافیہ، الحمد، سبع مثانی، تعلیم المسئلہ کافی معروف ہیں۔ آپ ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی مکمل سورۃ ہے
- سورۃ الفاتحہ کی حیثیت قرآن میں اس کے دیباچے کی بھی ہے اور خلاصے کی بھی۔
- سورۃ الفاتحہ اور قران کا حقیقی تعلق: محض دیباچے کا نہیں بلکہ دعا اور جوابِ دعا کا ہے الفاتحہ بندے کی طرف سے دعا اور قرآن اللہ کی طرف سے جواب
- قران کی تعلیمات کا خلاصہ : قرآن کے تین بنیادی مضمون توحید، قیامت اور رسالت ہیں۔ اسکی ابتدائی 2 آیات اور اور چوتھی آیت میں توحید کا مضمون، تیسری میں قیامت کا ذکر اور پانچویں اور چھٹی آیت میں رسالت اور نبوت کی طرف اشارہ ہے
- سورۃ الفاتحہ ایک بے مثال دعاء، معارف کا بیش بہا خزانہ اور قران علوم کا ایک ایسا شفاف آئینہ ہے جس میں باقی 113 سورتوں کی جھلک دیکھی جا سکتی ہے۔شاید یہی جھلک دکھانے کے لیئے اس سورۃ کو ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے (واللہ اعلم)

2 - سورۃ البقرہ:

- قرآن کی سب سے لمبی سورۃ۔ اسکا اکثر حصہ ہجرت کے بعد مدینہ میں نازل ہوا۔ پہلے پارے میں اس سورۃ میں آنے والے مضامین درج ذیل ہیں
- قرآن ایک عظیم ترین معجزہ: تحریف اور شک و شبہ سے پاک یہ کتاب انسانی تاریخ کا ایک عظیم الشان معجزہ ہے جو ہمیشہ رہے گا
- انسانوں کی 3 قسمیں : ا۔مومنین (ایمان بالغیب، اقام الصلوۃ، انفاق، ایمان بالکتب اور ایمان بالاخرۃ رکھنے والے) ۲۔کفار ۳۔ منافقین
- منافقین کے اوصاف اور علامات : جھوٹ، دھوکہ، عدم شعور، قلبی بیماریاں، مکر، مفسد، احکام الٰہی کا مذاق، تذبذب، اہل ایمان کا تمسخر
- قصہ آدم و ابلیس: ① فرشتوں پر فضیلتِ آدم کی حقیقت۔علم و معرفت نہ کہ تسبیح و تقدیس۔ ② انسان اور شیطان میں بنیادی فرق۔انسان نے غلطی کرکے اعتراف گناہ کیا اور توبہ کی۔ شیطان نے کبر و غرور کیا اور راندۂ درگاہ ٹھہرا ③ اولادِ آدم اپنی ارضی خلافت کی وجہ سے اس امر کے پابند ہیں کہ زمین پر اللہ کے احکام کو نافذ کریں اور اس دنیا کا نظام ویسا چلائیں جیسے اللہ چاہتا ہے (قرآن نے اسے ہدایتِ ربانی کی پیروی کہا ہے)
- بنی اسرائیل کو خطاب: آگے 14 رکوعوں میں بنی اسرائیل کو خطاب ہے جس میں پہلے بے شمار ظاہری اور باطنی، دینی اور دنیاوی نعمتوں کا ذکر ہے جو اللہ نے بنی اسرائیل پر کیں جن میں، نبوت، بادشاہت، دنیاوی خوشحالی، عقیدۂ توحید اور ایمان کی نعمت، فرعون کی غلامی سے نجات، من و سلویٰ، اور صحرا میں دوسری نعمتیں اور دنیا کی دوسری اقوام کی امامت جیسی نعمتیں شامل ہیں
- مگر انہوں نے ان نعمتوں کا شکر اور ان کے تقاضے پورے نہ کیئے۔ پھر اللہ نے ان کے برے خصائل اور ان کی نافرمانیوں کا ذکر کیا ہے، جن میں ان کا کفرانِ نعمت، کتمانِ حق، ان کا شرک، بے صبری، ان کا حرص و طمع، ان کا تکبر، انبیاء کا ناحق قتل، بار بار کی بدعہدی، کلام اللہ میں تحریف، بغض و حسد، ان کا سحر اور کہانت میں مبتلا ہونا اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضے سے انحراف شامل ہیں

پارہ 2- سَيَقُولُ

سورۃ البقرہ:...

- تحویلِ قبلہ: قبلہ بیت المقدس (یروشلم) سے کعبہ (مکہ) کر دیا گیا یہ اس بات کا اعلان تھا کہ بنی اسرائیل کو پیشوائی اور امامت کے منصب سے معزول کر دیا گیا اور امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منصب پر فائز کر دیا گیا
- امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم " امتِ وسط" قرار پائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کے لوگوں پر گواہی کا یہ منصب اس امت کے لیئے بہت بڑی فضیلت، سرفرازی اور ذمہ داری کا عنوان ہے وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا
- نیکی کیا ہے؟ ایمانیات کے بعد، قرابتداروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں کی مالی مدد، قیدیوں کو آزاد کروانا، نماز، زکواۃ، ایفائے عہد اور تکالیف میں صبر کرنا [نیکی کا یہ تصور پورے دین (ایمان، عبادات، اخلاق، معاملات) پہ محیط ہے] لَّيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ........
- شہداء فی سبیل اللہ کو مردہ نہ کہا جائے بلکہ وہ زندہ ہیں اور اللہ کے ہاں مرتبہ پاتے ہیں وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ
- آزمائشوں میں مومنانہ رویہ: اللہ کے نظامِ تربیت میں مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑے گا اور کہو إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
- معاشی، معاشرتی، تجارتی اور ازدواجی زندگی کے متعلق متعدد احکامات- جن میں چند نمایاں حسبِ ذیل ہیں:
  - حرام ٹھرے 1-مردار کا گوشت 2-بہتا ہوا خون 3-لحم خنزیر 4-غیر اللہ کے نام پر نامزد جانور
  - روزوں کی فرضیت: اور اس کے متعدد احکامات- روزے کا مقصود: تقویٰ کا حصول
  - رمضان اور قرآن کا باہمی تعلق: قرآن رمضان میں نازل ہوا- رمضان میں اسکی تلاوت، اس میں تفکر اور تدبر بھی اسی مناسبت سے زیادہ ہو
  - قتل کی صورت میں قصاص- دیت بھی ورثاء کی رضامندی کی صورت میں جائز
  - باطل اور ناجائز طریقے سے مال کمانا ناجائز (جوا، غصب، رشوت وغیرہ)
  - مسلمانوں پر جہاد و قتال فرض ٹھرا- جس میں اللہ نے دین و دنیا کی خیر، عزت اور سرفرازی رکھی
  - حج اور عمرے کے مسائل- حج کی خاص بات حج میں گناہ، جھگڑا اور شہوت پرستی سے اجتناب
  - دین اور دنیا کا امتزاج: اللہ سے دین اور دنیا دونوں مانگیں- آخرت دنیا ہی کے راستے سے ملے گی- دین اور دنیا کی تفریق، علم میں سائنسی اور دینی علوم کی تفریق، اور دین اور سیاست میں علیحدگی اسلامی/قرآنی تصور نہیں ہیں رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
  - انفاق فی سبیل اللہ: کیا خرچ کیا جائے اسکی اہمیت نہیں بلکہ کہاں خرچ کیا اور کس نیت سے کیا اہمیت اسکی ہے
  - حقوقِ نسواں: 1-مردوں کے عورتوں پر وہی حقوق ہیں جو عورتوں کے مردوں پر 2-تم ایک دوسرے کے لیئے لباس ہو- معاشرت کے بہت بڑے مسئلے میں توازن کی شاندار مثال جس کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں
  - لیڈرشپ: اللہ کا طالوت کو حکمران بنانا اور بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض- اسکا جواب- صحیح جسم اور صحیح دماغ- علم- قیادت و رہنمائی کیلیئے علم لازمی جزو
  - اللہ کی نافرمانی: نافرمانی پست ہمتی کو جنم دیتی ہے اللہ کی طرف سے امتحان (دریا سے پانی نہ پینے) میں ناکامی- بنی اسرائیل کا جالوت کے مقابلے میں جانے سے انکار
  - دشمن سے مقابلے میں اصل ہتھیار: اللہ پہ بھروسہ نہ کہ اسباب و ذرائع پہ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ
  - دشمن کے مقابلے میں اللہ سے مدد کی دعاء- اللہ پہ بھروسے کا مظہر

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

m.eqbal@gmail.com

پارہ 3- تِلْكَ الرُّسُلُ

سورۃ البقرہ...:

- توحید کا سرچشمہ -آیتُ الکرسی: اللہ تعالی کی معرفت جس بے مثال نداز میں اس آیت میں بیان کی گئی ہے اس کی بناپر یہ قرآن پاک کی افضل ترین آیت ہے اللہ کی ذات نہ صرف خود زندہ و جاوید ہے بلکہ وہ زندگی کا منبع و مصدر ہے-وہ خود قائم ہے اور سب کو قائم رکھنے والا ہے-پیدا بھی اسی نے کیا ہے اور زندہ رکھنے کی تدبیر بھی وہی کر رہا ہے-وہ کبھی غافل نہیں ہوتا-اسکی حکومت زمینوں اور آسمانوں پہ پھیلی ہوئی ہے- اسکی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہ کر سکے گا
- ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کا واقعہ: نمرود خدائی کا دعویدار تھا لیکن ابراہیم علیہ السلام نے جب اس کو یہ کہا کہ میرا رب سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تم مغرب سے نکال کر دکھاؤ تو نمرود لاجواب ہو گیا- [اہم نکتہ - تبلیغ کی حکمت]
- ابراہیم علیہ السلام کا مشاہدہ: کہ اللہ تعالی مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے؟
- انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت اور آداب: جس قدر خلوص اور گہرے جزبے کے ساتھ انفاق کیا جائے گا اللہ تعالیٰ اسی حساب سے کئی گنا بڑھا چڑھا کر لوٹائے گا-عمدہ مال خرچ کرو-احسان نہ جتاؤ-ریا اور دکھاوے سے صدقہ ضائع ہو جاتا ہے لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ264
- سود (ربوٰ) کی قطعی حرمت: ہر طرح کا سود حرام-سود خور قیامت کے روز آسیب زدہ (مخبوط الحواس) شخص کی طرح اٹھے گا-سود خوری انسانی محبت، ہمدردی، اور اخوت کی جڑیں کاٹ دیتی ہے-سود سے باز نہ آنے والوں کیلئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ جنگ. سود اور تجارت ایک جیسے نہیں بلکہ متفرق ہیں
- مالی معاملات درست رکھنے کی ہدایت: قرض اور تجارتی قرار دادوں (trade agreements) کو (in writing) لکھ لیا جائے اور اس پر گواہ کر لیئے جائیں
- سورۃ بقرہ کا اختتام:- ایک عظیم دعاء پر- ہر شخص انفرادی طور پر اللہ کے ہاں جوابدہ ہے جو ظاہر و باطن کا جاننے والا، قادرِ مطلق، مالک و مختار اور سزا و جزا کا مالک ہے-ایمانیات کا خلاصہ -اللہ کے حضور اپنی عملی کوتاہیوں پر استغفار کرتے ہوئے کفار کے مقابلے میں نصرت کے حصول کی عاجزانہ دعا-

3 - سورۃ آلِ عمران:

- مدنی سورۃ-احد کے بعد نازل ہوئی- حدیث میں اسکی بہت فضیلت آئی ہے- چار خطبوں پر مشتمل ہے پہلا خطبہ (1-32) ابتدا سے خطاب کی تمہید دوسرا خطبہ (33-64) نصاریٰ سے براہِ راست خطاب تیسرا خطبہ (65-99): خطاب نصاریٰ اور یہود دونوں سے چوتھا خطبہ (100-200) اہلِ ایمان کو خصوصی ہدایات
- محکمات اور متشابہات: محکمات: وہ آیات جو اپنے معنی اور مراد میں بالکل واضح ہیں قرآن کا غالب حصہ انہی آیات پر مشتمل ہے یہ ہدایت کیلیئے کافی ہیں متشابہات: وہ آیات جن کے حقیقی اور یقینی معنی اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں -
- حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کی نذر، ان کی ولادت، حضرت ذکریا علیہ السلام کی کفالت، اور ان کا اپنے لیئے نیک اولاد کی دعاء
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ ولادت، ان کے معجزات، حواریوں کی مدد، ان کا زندہ اٹھا یا جانا اور عیسائیوں کے غلط عقائد اور نظریات کی تردید
- مباہلہ کی دعوت: جب عیسائی وفد حق کو واضح دلائل کے ساتھ سننے کے بعد بھی آمادۂ حق نہ ہوا تو ان کو مباہلے کی دعوت دی گئی جو انھوں نے قبول نہ کی
- تمام انبیاء سے عہد: اللہ نے تمام انبیاء سے عہد لیا کہ اگر تمھاری موجودگی میں آخری رسول آگیا تو تم سب اس کی تصدیق اور نصرت کروگے لیکن اُن انبیاء کی امتوں نے اس عہد کی پاسداری نہیں کی
- فقط دینِ اسلام: اللہ کے ہاں اسلام کے سوا کوئی دین قابلِ قبول نہیں وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ

پارہ 4 - لَنْ تَنَالُوا

سورۃ آل عمران ...:

- **بیتُ اللہ کی عظمت اور حج کا بیان**: بیت اللہ دنیا کی پہلی عبادتگاہ (حدیث)- جس نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اُس نے گویا کفر کیا (آیت 97) ایمان کی کسوٹی عمل ہے ایمان کا عملی تقاضا اور عملی شہادت اعمالِ صالح ہیں - ایمان اور عملِ صالح کا یہ رشتہ 35 مرتبہ قرآن میں اکٹھا مذکور ہے
- **وحدتِ امتِ مسلمہ بذریعہ قرآن**: اللہ کا تقوی اختیار کرنا جیسا اسکا حق ہے اور مرتے دم تک پوری زندگی اس کی اطاعت میں گزرے - وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا-اللہ کی رسی (قرآن) کو ملکر پکڑنے سے امت میں وحدت اور یگانگت پیدا ہو گی- قرآن کو پکڑنے سے مراد اس کو جاننا، اس کو سمجھنا، اسکو انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نافذ کرنا- [انفرادی اور ملّی کامیابی کے دواہم اصول- انفرادی زندگی میں تقویٰ اور اجتماعی زندگی میں قرآن کا چال چلن]
- **امت مسلمہ پر خلافت کی ذمہ داری**: امت مسلمہ دنیا کا بہترین گروہ جسے انسانوں کی ہدایت اور اصلاح کے لیئے میدان میں لایا گیا ہے اب یہی امت انبیاء کے مشن کی علمبردار ہے **امر بالمعروف ونہی عن المنکر** اس امت کا وظیفہ ہے وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
- **سود کی حرمت**: سود کے چال چلن سے حرص، طمع، بخل، خود غرضی اور بغض و حسد کے جذبات جنم لیتے ہیں جو کسی بھی معاشرے کے لیئے زہر قاتل ہیں
- **غزوہ احد کا ذکر**: مسلسل 55 آیات میں- جن میں احد کی بظاہر شکست کے اسباب اور حکمتوں کا ذکر ہے یہاں مسلمانوں کو تنبیہ بھی کی گئی ہے ، فہمائش بھی، تنقید بھی اور تعریف بھی
  - اللہ نے اپنی نصرت اور مدد (فرشتوں کے ذریعے سے) مشروط کی صبر اور تقوی سے إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا... يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
  - ہدایت کے معاملے میں اختیار صرف اللہ کا ہے
  - نبی کا مشن ہر حال میں جاری رکھنا مومن کی اصل ذمہ داری- نبی کی وفات کے بعد بھی أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ 144
  - شکست کی وجہ ایمان کی کمزوری، باہمی اختلاف، نظم کی خلاف ورزی ، مال کی محبت
- **داعی اور مبلغ میں اعلیٰ ظرفی**: آپ ﷺ لوگوں کے لیئے انتہائی نرم مزاج -اس دعوت کی خاطر آپ نے ہر راحت اور آرام کو قربان کر دیا آپ نے غلط اور سخت ترین باتوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا اس معاملے میں اپنے آپ کی نفی کر دی فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ
- **شورائیت**: آپ ﷺ کو فرمایا گیا کہ ہر کام مشورے سے کریں اگرچہ آپ اللہ کے نبی ہیں لیکن امت کی تربیت مقصود تھی آپ نے ہر معاملے میں حتیٰ کہ گھریلو معاملوں میں بھی لوگوں سے مشاورت کی فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
- **عظمتِ نبوّت**: آپ ﷺ کی نبوّت لوگوں پر اللہ کا احسان ہے- رسول کے چار بنیادی کام: 1-اللہ کی آیات کی تلاوت 2-لوگوں کا تزکیہ 3-کتاب کی تعلیم 4-حکمت
- **فلاح کے چار اصول**: 1-صبر: دین پر جمے رہنا، صائب اور مشکلات میں دل چھوٹا نہ کرنا 2 -مصابرہ: دشمن کے مقابلے میں زیادہ استقامت اور شجاعت کا مظاہرہ کرنا 3-مرابطہ: دشمنان دین سے مقابلے کی لیے اپنے آپ کو تیار رکھنا 4- تقوی: ہر حال میں اللہ ڈرتے رہنا-

4 - سورۃ النساء :

- (النساء کبریٰ) مدنی-بہت تفصیل سے عورتوں کے مسائل، عائلی قوانین، وراثت کے قوانین، اجتماعی زندگی، معاشرت اور تعزیری قوانین کا ذکر ہے

پارہ 5 - وَالْمُحْصَنٰتُ

سورۃ النساء ...:

- گناہ (کبیرہ اور صغیرہ کا تصور) : اگر کبیرہ گناہوں سے انسان بچتا رہے تو بھول چوک سے ہوئے چھوٹے گناہ اللہ بخش دے گا إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ.
- فضیلت : انسانی معاشرے میں لوگوں کو اوصاف میں ایک دوسرے پر جو فضیلت دی گئی دنیا کی امتحان گاہ میں اللہ کے پلان کا حصہ ہے اس معاملے میں رشک نہیں بلکہ اللہ سے اس کا فضل مانگا جائے
- مردوں کو عورتوں پر درجہ : گھر کے ادارے میں یہ فضیلت اس بنا پر ہے کہ معاشی ذمہ داری مرد پر ہے وہ کفیل ہے اور عورت پر خرچ کرے گا
- گھر کے نظام کو درست رکھنے کی لیئے بنیادی ہدایات پارے کے تیسرے رکوع میں (تاکہ معاشرے کی بنیادی اکائی "گھر" کے معاملات افراط و تفریط سے بچے رہیں)
- نماز بحالت شعور و فہم : سوچے سمجھے بغیر، غور وخوض کیئے بغیر نماز پڑھنا ، نماز کا اصلی روح سے خالی ہونا ہے
- رسول بحثیت گواہ: حشر کے دن ہر امت پہ ایک گواہ (بطور crown prosecutor) لایا جائے گا اور اس امت پر نبی ﷺ کو بطور گواہ کھڑا کیا جائے گا
  فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا -41
- شرک کبائر الاکبر : شرک ایسا گناہ جو اللہ کسی صورت میں معاف نہیں کرے گا إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
- جہاد اور قتال کی تیاری کا حکم : (ساتویں رکوع میں) : اپنی نیت خالص رکھیں، صرف اللہ کی رضا اور دین کی سربلندی کی لیئے لڑیں- ظلم و ستم میں پسنے والے ایمان والوں کی مدد کرو
- مسلمانوں کو منافقین کی سازشوں سے ہوشیار رہنے کی ہدایت
- قران کا سائنسی اعجاز : کفار جن کو آگ کا عذاب دیا جائے گا ان کی کھالیں جل جانے پر انہیں دوسری کھالیں دے دی جائیں گی
- اسلامی ریاست کا نقشہ : انتظامیہ (Administration)، عدلیہ (Judiciary)، اور مقنّنہ (Legislature) - اسلام کا سیاسی، دستوری اور قانونی نظام (آیت 59 -58)
  - <u>امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو</u> (انسانی زندگی پر اس الٰہی حکم کا وسیع اطلاق ہے) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا (انتظامیہ)
  - لوگوں میں جب فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو عدلیہ (Judiciary)
  - اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور صاحبِ امر کی- مقنّنہ (Legislature) کوئی قانون سازی قرآن وسنت کے خلاف نہیں ہو گی
- جن پر اللہ کا انعام ہوا: نبیین، صدیقین، شہداء اور صالحین أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ
- مومن کا قتل عمد : کی سزا دائمی جہنم -اس پر اللہ کا غضب اور لعنت
- مقام رسالت : کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اللہ اور اس کے رسول ہر چیز سے زیادہ اسے عزیز نہ ہوں اور آپ کو حکم نہ مانیں 65-64
- نزول قران کا مقصد - عدل کا قیام : یہ کتاب (قرآن) اس لیئے نازل کی گئی کہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے-105
- مذبذب ذہنیت (Neutral / undecided) : کی مذمّت - وہ لوگ جو معرکہ ٔ حق و باطل میں نہ اِدھر ہیں نہ اُدھر - ایسے لوگ بھٹکے ہوئے ہیں

پارہ 6 - لَا یُحِبُّ اللّٰهُ

سورۃ النساء ...:

- **یہود کے جرائم کا تذکرہ:** بچھڑے کو معبود بنانا، اللہ سے عہد کی خلاف ورزی، اللہ کی آیات کو جھٹلانا، پیغمبروں کو قتل کرنا، مریم علیھا السلام پہ بہتان، حضرت عیسٰیؑ کو قتل کی سازشیں، سود کا جائز ٹھہرانا وغیرہ کی بنا پر اللہ نے انھیں طرح طرح کے عذاب میں مبتلا کیا
- **نصاریٰ کا تذکرہ:** کہ انہوں نے دین میں غلو (exaggeration) کیا- انہیں بتایا گیا کہ حضرت عیسیٰؑ کو ان کے اصل مقام سے نہ بڑھاؤ اور یہ نہ کہو کہ تین خدا ہیں حضرت عیسٰیؑ خود اللہ کے عاجز بندے تھے اور اس مقام عبودیت میں انھوں نے کبھی عار محسوس نہیں کی

5-سورۃ المائدۃ: مدنی سورۃ، جس میں مسلمانوں کو مذہبی، تمدنی، سیاسی غرض ہر شعبہء زندگی میں ہدایات دی گئیں

- حج کے آداب، حرام و حلال کی حدود، جاہلانہ رسوموں کا توڑ، اہل کتاب عورتوں سے نکاح کی اجازت، اور جوا، چوری اور شراب قابل تعزیر جرم ٹھہرے
- وضو، غسل، تیمّم، کا قاعدہ مقرر کیا گیا، قسم کا کفارہ اور قانون شہادت کی دفعات کا اضافہ کیا گیا
- **مسلمانوں کو نصیحت:** عدل پہ قائم رہیں، طاقت کا نشہ خطرناک ہے ہوشیار رہیں، اللہ کے احکام پہ عمل کا جو عہد کیا ہے اس پہ قائم رہیں منافقت (دورخے پن) سے اجتناب کریں

- **عہد اور عقد پورے کرو:** عقد کے ضمن میں وہ تمام عہد اور agreements آئیں گے جو ایک انسان کا اپنے آپ سے ہوتا ہے یا اللہ سے یا دوسرے انسانوں سے، یا حکومت اور اداروں سے (جو شخص عہد کا پاس نہیں کرتا اسکا کوئی دین نہیں- صحیح بخاری)
- **حلال و حرام:** اسلام میں ہر طیب اور پاک چیز حلال ہے سوائے ان چیزوں کے جو گنوادی گئیں
- **دینِ اسلام کی تکمیل:** اسلام کی تکمیل کر کے اسے ہمارے لیئے بطور دین پسند فرمایا- اس میں اسلام کی آفاقیت (universality)، اللہ کے پیغام (قرآن) کا غیر مبدّل ہونا اور حضورﷺ کا آخری نبی ہونا خود بخود ظاہر ہوتا ہے
- **بنی اسرائیل کی عہد شکنی کی سزا:** نماز، زکواۃ، رسولوں کی مدد، اللہ کو قرض کا عہد- اس عہد کو توڑ ڈالا، تو اللہ نے اپنی رحمت سے دور پھینک دیا اور دل سخت کر دیئے
- بنی اسرائیل اللہ کے حکم (جہاد) کی نافرمانی کے سبب 40 سال تک بطور سزا صحرا نوردی کرتے رہے
- **انسان کا قتل:** ایک انسان کا قتل گویا پوری انسانیت کا قتل ہے- ایک انسان کی جان بچانا بھی ایسے ہی ہے
- **چوری کی حد:** ہاتھ کاٹنا مرد ہو یا عورت- معاشرے میں تعزیرات (سزائیں) جرائم کے خاتمے میں مددگار
- **دین کا کام:** کرنے پر اترانے کی بجائے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے ہمیں اسلام کی ضرورت ہے اسلام کو ہماری نہیں
- **مومنین کے 6 اوصاف** (آیت 54) 1- اللہ ان سے محبت کرے گا وہ اللہ سے 2- آپس میں نرم خو ہوں گے 3- ان کی بہادری کا سکّہ دشمن بھی محسوس کریں گے 4- وہ کفار پہ سخت ہوں گے 5- اللہ کے دین کو سمجھنا، سمجھانا، اور دنیا پہ نافذ کرنا ان کی زندگی کا مقصد 6- اس سلسلے میں کسی ملامت والے کی ملامت کی انہیں کوئی پرواہ نہ ہو گی
- **کرنے کا اصل کام:** معاشرے کا نظام اللہ کی کتاب کے مطابق قائم کرنا- کہو کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ کرو، تو کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتا (68)

پارہ 7 - وَاِذَا سَمِعُوْا

سورۃ المائدۃ ... :

- جس چیز کو اللہ نے حلال قرار دیا ہے اسے حرام نہ کرو حرام حلال کا اختیار اللہ کے پاس ہے
- **حرمتِ شراب اور جوا** : چار چیزیں قطعی حرام قرار پائیں 1- **شراب** 2- **جوا** 3- **پانسے**: فال گیری یا قرعہ اندازی جو توہمات اور مشرکانہ عقائد پر مبنی ہو 4- **ازلام**: آستانے اور استھان جہاں غیر اللہ کی نذریں چڑھائی جاتی ہیں- ان چیزوں کے لیئے حرام سے بھی زیادہ سخت لفظ "رجس" یعنی گندگی استعمال ہوا ہے
- **گمراہی کے اسباب** : حرام چیزوں اور کاموں کی نشاندہی کرنے کے بعد انسانی نفسیات کا تجزیہ کرتے ہوئے گمراہی کے اسباب بیان کیئے گئے
  - **پہلا سبب** : جمہوریت یا کثرت رائے- جو عمل کثیر لوگ کریں اسے ٹھیک سمجھ لیا جائے- لیکن قرآن مجید کثرت اور کثرت رائے کو حق نہیں سمجھتا-100
  - **دوسرا سبب** : رسوم ورواج- باپ دادا کے زمانے سے چلتے آئے رسوم ورواج کی اندھی تقلید (آیت 104)
  - **تیسرا سبب** : عیب چینی-انسان اپنی فکر چھوڑ دے اور دوسروں کے پیچھے پڑ جائے (آیت 105)
- **حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گواہی**: قیامت کے روز دوسرے انبیاء کے ساتھ ساتھ حضرت عیسیٰؑ کو بھی شہادت کے لیئے طلب کیا جائے گا اور وہ عیسائیوں کے غلط عقائد (تثلیث وغیرہ) سے اپنی برات کا اعلان کریں گے کہ انہوں نے ایسے عقائد کی کبھی انہیں تعلیم نہیں دی
- **نجات کی راہ**: سچائی (صدق) پہ چلنا اور سچے لوگوں کا ساتھ دینا (آیت 119)

6-سورۃ الانعام: مکی سورت، انعام: جس میں مویشیوں کا ذکر ہوا-اس کے اہم مباحث یہ ہیں:

- شرک کا ابطال اور توحید کی دعوت، عقیدۂ آخرت کی تبلیغ، جاہلیت کی توہمات کی تردید،بڑے بڑے اخلاقی اصولوں کی تلقین جو اسلامی سوسائٹی کی بنیاد ہیں
- آپ ﷺ کی دعوت کے خلاف اعتراضات کا جواب، طویل جدوجہد اور دعوہ کے نتیجہ خیز نہ ہونے پر آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کو تسلی
- منکرین اور مخالفین کو نصیحت،تنبیہہ اور تہدید (دھمکی)
- **اللہ کی قدرت کاملہ کا ذکر**: اللہ عزوجل ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اگر وہ نقصان پہنچانا چاہے تو اسے بچانے والا کوئی نہیں (17)
- **خسارہ پانے والے لوگ**: وہ جنھوں نے اللہ سے ملاقات کی خبر کو جھوٹ قرار دیا- ملاقات کے دن یہ لوگ کفِ افسوس ملیں گے (31)
- **دنیا کی حقیقت**: دنیا کی زندگی بس کھیل تماشے سے زیادہ نہیں (32) مال، دولت، وقت، اسباب وذرائع سب بطور امانت دیئے گئے ہیں
- **حقیقی زندگی**: تو بس آخرت کی زندگی ہے اللّٰھم لا عیش الا عیش الاخرۃ
- **تصور نبوت اور جاہلیت** : نبی کو تو بڑی شان وشوکت سے آنا چاہیئے، فرشتے ساتھ ہوں غیب کا علم ہو، خزانوں کا مالک ہو......اس تصور کی نفی کی گئی
- **ابراہیم علیہ السلام اور عقیدہ توحید**: انہوں نے اپنا رخ ہر چیز سے موڑ کے صرف اللہ کی طرف کر لیا تھا (حنیف)79
- **دعوت توحید نرالے انداز میں**: آیت 94: جب انسان اللہ عزوجل کے حضور پہنچے گا تو سب کچھ سامنے آ جائے گا مگر بہت دیر ہو چکی ہو گی
- **داعی کو نصیحت** : مشرکوں کے بتوں کو برا بھلا مت کہو مبادا وہ بھی تمھارے سچے رب کو برا بھلا کہیں 108

پارہ 8 - وَلَوْاَنَّنَا

سورۃالانعام ...:

- صدق،امانت اور عدل اسلامی نظام کے جوہر: صدق: حق،سچ،سچائی امانت: صدق پر عمل کرنے کا نام، عدل: صدق کو عدالت یا معاشرتی نظام کے ذریعے سے نافذ کرنا - حضور اکرم ﷺ کو اللہ کی طرف سے دیا گیا نظام صدق اور عدل کی معراج ہے -الانعام-115
- حق کا معیار جمہوریت/اکثرت نہیں: اگر تم لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے-116 حق و باطل کا معیار اللہ کا کلام ہے
- گناہوں سے اجتناب: گناہ انتہائی قبیح چیز ہے-ظاہر اور پوشیدہ دونوں طرح کے گناہ ترک کر دیئے جائیں اور وہ گناہ خاص طور پر جس میں دوسرے لوگ بھی ملوث ہو جاتے ہیں-120
- دین کا علم: اللہ ﷻ جسے ہدایت دیتا ہے اسکا سینہ اسلام کے لیئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرتا ہے اسکا سینہ اسلام کے لیئے تنگ کر دیتا ہے– 125
- حشر کا ایک منظر: انسانوں اور جنوں کے نامراد گروہ سے اتمام حجت کے طور پر پوچھا جائے گا کہ رسول نے انہیں ان چیزوں سے آگاہ نہیں کیا تھا؟ تو وہ اس دن خود اپنے خلاف گواہی دیں گے-130
- قتل اولاد: کا فعل شیطان اور اسکی ذریت کے کہنے پہ چلنے والوں کے لیئے خوشنما بنا دیا گیا(کہ اس کے لیئے جواز ڈھونڈتے ہیں)-137
- 10 احکامات ربانی(Ten commandments): تورات میں بھی نازل ہوئے اور قرآن میں بھی 1-اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو 2 -والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو 3-اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو 4 -بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ،ظاہر ہوں یا پوشیدہ 5-جس جان کو اللہ نے محترم ٹھرایا ہے اسے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ 6 -مال یتیم ناحق نہ کھاؤ-اس کے سن شعور تک پہنچنے تک اس کے مال کی حفاظت کرو 7- ناپ تول میں پورا انصاف کرو 8-جب بات کہو تو انصاف کی کہو چاہے اس کی زد پہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں 9-اللہ کے عہد کو پورا کرو 10 -اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پہ چلو اور دوسرے راستوں پہ نہ چلو- 151-153
- فرقہ واریت کی مذمت: متشابہات، فروعی مسائل اور اختلافات میں پڑنے والوں سے آپ ﷺ بری ہیں
- سورۃانعام کی آخری ہدایت: انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ ہے انسانوں میں مراتب کا فرق اس نے خود حکمت کے تحت رکھا ہے- یہ فرق اللہ کی طرف سے امتحان ہے

7-سورۃالاعراف: سب سے بڑی مکی سورت-اسکے مرکزی مضامین 1-دعوتِ رسالت 2- یہود سے خطاب 3-حکمتِ تبلیغ کی تعلیم

- نزول قرآن کا مقصد: اتباع اور پیروی-لہٰذا اس مقصد کے لیئے اس کو سمجھنا ناگزیر ہے
- آخرت کی بازپرس رسالت کی بنیاد پر ہوگی-رسولوں کی گواہی پر حجت قائم ہو جائے گی
- قصہ آدم وابلیس: میں کئی اسباق پوشیدہ ہیں-تکبر،شیطان انسان کا دشمن- اسکی پیروی کرنیوالے اس کے ساتھ ہوں گے-اللہ کے حکم کا انکار باعث ذلت ورسوائی ہے-
- لباس کا مقصد - ستر، جسم کی حفاظت، اور زینت- بہترین لباس تقوی کا لباس
- آداب دعاء وذکر: چپکے چپکے، عاجزی سے اور انکساری سے
- تمام رسول ایک ہی پیغام لیکرآئے-توحید، رسالت، آخرت اور دنیا میں راست بازی

پارہ 9 - قَالَ الْمَلَاُ

سورۃالاعراف ... :

- **سرِ دلبراں در حدیث دیگراں**: جزیرۃالعرب (Arabian Peninsula) میں آنیوالے رسولوں کی قوموں کے انجام کاذکر کرکے سارے واقعات کفار مکہ پہ چسپاں کیے جارہے ہیں ان میں قومِ نوح کی غرقابی، عاد کی بربادی، ثمود کی ہلاکت، قومِ لوط کا زمین میں دھنسنا اور قومِ شعیب کا انجامِ بد شامل ہے
- **ایمان و تقویٰ سے دنیا کی خوشحالی**: اگر لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اُن پر زمین و آسمانوں سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے- 96

  غلط فہمی: دین پر عمل کرنے سے دنیا تباہ ہو جاتی ہے-البتہ ایسا نہ کرنے پر دین و دنیا دونوں کا خسارہ ہے
- **موسیٰ اور فرعون کا قصہ**: 7 رکوعوں پر مشتمل ہے- موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو تسلی کہ اللہ سے مدد مانگو-صبر کرو-زمین اللہ کی ہے وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے-عددی تناسب پہ ہمت نہ ٹوٹے-اللہ کے سامنے اسکی کوئی اہمیت نہیں-ہر نبی کا مشن انسانوں کوانسانوں کی غلامی سے نجات دلانا اوراللہ کی بندگی میں لانا
- **اہلِ سبت**: جو سمندر کے کنارے آباد تھے ان پر ہفتے کے دن مچھلی کا شکار حرام قرار دیا گیا بطورِ سزا اللہ نے اس قوم کو ذلیل و خوار بندر بنادیا-اس واقعے کے اسباق:
  - اللہ کی نافرمانی اسکے عذاب کو دعوت دیتی ہے-⊙ اس عذاب سے صرف وہی لوگ بچے جو اس حرام سے قوم کو منع کرتے تھے-درمیان والے (neutral) اور کرنے والے دونوں عذاب کا شکار ہوئے ⊙ حرام کی طرف بڑھنے سے حلال کا راستہ بند ہو جاتا ہے ⊙ دعوت و تبلیغ کا مقصد امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینا شاید لوگ گناہوں سے بچیں-163-166
- **اللہ کی کتاب**: کو مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرتے رہو شاید کہ تم (عذاب سے) بچ جاوٗ-171
- **اللہ کی آیات سے بغاوت**: ایک شخص (بلعم بن باعورا) کی مثال دی گئی جسے اللہ نے علم دیا تھا کہ وہ بلندی اختیار کرے لیکن وہ دین کی پابندیوں سے نکل بھاگا- اس کو کتے سے تشبیہ دی گئی (نہ بجھنے والی حرص, نہ سیر ہونے والی نیت اور شہوت زدہ جانور کی صورت)175-178
- **اللہ کی آیات سے انکار** کرنیوالے چوپائیوں کی طرح ہیں کہ وہ دل سے سوچتے نہیں, آنکھوں سے دیکھتے نہیں اور کانوں سے سنتے نہیں-179
- **قرآن سننے کے آداب**: جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ اور خاموشی سے سنا جائے-204

8 - سورۃ انفال: انفال، نفل کی جمع یعنی اضافی (مالِ غنیمت مراد ہے) پہلی ہی آیت میں مذکور ہے -مدنی سورۃ، شرعی احکام، جہاد فی سبیل اللہ، جنگ بدر پر تفصیلی تبصرہ، کمزوریوں کی نشاندی، فتح کے حقیقی اسباب، اصولِ صلح وجنگ، اسلامی مملکت کے دستور کی اساسی دفعات کا ذکر

- کافروں سے مڈبھیڑ ہو تو پیٹھ مت پھیرو-(میدان جنگ سے بھاگنا گناہ کبیرہ ہے)- اللہ جل جلالہ کے غضب کا باعث ہے
- اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو اور اس سے اعراض نہ برتو
- آیت 26 کا خطاب آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کو مگر حرف بہ حرف پورا اترتا ہے اس قوم پر جس نے اللہ کے نام پہ ایک ملک حاصل کیا اور پھر اللہ سے کیئے گئے وعدوں کو فراموش کر دیا
- **ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ**: "تم نے ان کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا" 17 لڑنے کو تو مسلمان لڑے تیر و تلوار بھی انہوں نے چلائے اسباب وذرائع بھی اختیار کئے مگر ان کو انجام تک اللہ نے پہنچایا-اصل فاعل حقیقی اللہ کی ذات ہے- بھروسہ اسباب پر نہیں مُسبّب پر ہو

پارہ 10 - وَاعْلَمُوٓا

... سورۃ انفال :

- آدابِ جہاد: جہاد دوسری جنگوں یا قتل وغارت جیسا نہیں ہے - جہاد کرو اللہ کو یاد کرتے ہوئے, اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہوئے, ثابت قدم رہتے ہوئے, آپس کے جھگڑے اور اختلاف سے بچتے ہوئے اور صبر کرتے ہوئے۔
- جدید ترین ٹیکنالوجی کا حصول حکمِ الٰہی ہے: "تیاری کرو! جتنی بھی کی جاسکتی ہے قوت حاصل کرنے کے لیئے اور ہر وقت گھوڑوں کو تیار بندھے رکھو"
- غزوہ بدر کا خصوصی اور تفصیلی ذکر: دونوں لشکر آمنے سامنے آئے تو کفار نے مسلمانوں کی تعداد کم سمجھ اسی طرح مسلمانوں کو بھی کفار کی تعداد کم دکھائی گئی
  - شیطان کفار کو ان کے اعمال مزین کرکے پیش کرتا رہا۔ جبکہ مسلمانوں کو فرشتوں کے ذریعے نصرت الٰہی حاصل ہوئی
  - کفار مکہ پر جو ذلت اور رسوائی شکست کی صورت میں آئی اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ انہوں نے شکر کی بجائے کفر اور اطاعت کی بجائے معصیت کا راستہ اختیار کیا
  - جنگ کی بھرپور تیاری کے باوجود اگر دشمن صلح کی طرف ہاتھ بڑھائے تو تم صلح پہ آمادہ ہو جائے۔61
  - قیدیوں (POWs) کے بارے میں احکامات: کہ فدیہ لیکر ان کو نہیں چھوڑنا تھا۔ حضرت عمرؓ کے مشورے کی ربانی تائید

09-سورۃ توبہ: 9 ھجری میں نازل ہوئی۔ کچھ لوگوں کی خصوصی توبہ اور اسکی قبولیت کا ذکر ہے۔ سورۃ براۃ، مُخزیہ، فاضحہ، مشّردہ، عذاب اور تبوک اس سورۃ کے دوسرے نام ہیں۔ حضرت علیؓ کے قول کے مطابق یہ سورۃ ہاتھ میں ننگی تلوار لیے کر نازل ہوئی اسلیئے اسکے آغاز میں رحمت کے اظہار کا کلمہ بسم اللہ نہیں لکھا جاتا

- اس سورۃ میں غزوۂ تبوک کا ذکر جو اہل ایمان کے لیئے بڑی ابتلاء اور ان کے صدق اور خلوص کا امتحان تھا۔ اس نے مخلص مومنین اور دورخے منافقین کو چھانٹ کے رکھ دیا - اس سورۃ میں مشرکین سے اعلان برات کے ساتھ ساتھ اہل کتاب خاص کر یہود کے مکروفریب، عہد شکنی، منافقت، جھوٹ اور ان کی ریشہ دوانیوں کو بھی کھول کر رکھ دیا گیا اور انہیں واضح بتا دیا گیا اگر وہ اسلامی ریاست میں رہنا چاہتے ہیں تو اسلامی نظامِ زندگی کو برتر مان کر جزیہ ادا کریں
- پہلی 6 آیات میں مشرکینِ عرب کے لیئے فیصلہ کن اعلان - کہ ان پر دین حق پہنچانے کی حجت تمام ہو چکی۔ اب ایک معینہ مدت میں اسلام قبول نہ کریں تو انہیں اسلامی ریاست سے باہر نکال کیا جائے - یہ نبی اکرم ﷺ کی سرزمینِ عرب میں دعوت کا تکمیلی مرحلہ
- 7-24 آیات میں مکہ پر حملے کے لیئے مسلمانوں کی ذہن سازی کی گئی- اسلامی ریاست کے اندر حق اور باطل کے نظام میں صلح (Peaceful co-existence) نہیں ہو سکتی۔ محدود مذہبی ذہنیت کی پرزور نفی کی گئی مسجد حرام کو آباد رکھنا، حاجیوں کو پانی پلانا- اللہ پر ایمان لانے اور جہاد کرنے کے برابر ہر گز ہر گز نہیں ہو سکتے
- 25-37 آیات میں مشرکینِ عرب اور اہلِ کتاب کے لیئے رسوا کن احکامات
  مومنین کو یاددہانی کہ فیصلہ کن شے دنیاوی اسباب نہیں اللہ کی اعانت ہے (جنگِ حنین کے ضمن میں)۔ مشرکین کے مسجدِ حرام میں داخلے پر پابندی، اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی حیثیت، اہلِ کتاب کی اسلام کے خلاف سازشوں، دنیادار علماء و صوفیاء کا لوگوں کا ناحق مال کھانے اور ان کے انجامِ سوء کا ذکر ہے۔ نبی اکرم کی بعثت کا مقصد بتایا گیا۔ غلبۂ دین
- 38-129 آیات میں غزوہ تبوک کے حالات وواقعات پر بھرپور تبصرہ اور منافقین کے لیئے رسوا کن احکامات
  - جب حالات کا تقاضا ہو تو اللہ کی راہ میں نکلنے سے جی نہ چراؤ خواہ حالات کتنے ہی ناسازگار کیوں نہ ہوں
  - مومنانہ اور منافقانہ طرزِ عمل کا فرق کھول کر رکھ دیا گیا۔ اللہ کی راہ میں جان لگانے والے ہی حقیقی مومن ہیں
  - زکوٰۃ کے آٹھ مصارف- فقراء، مساکین، عمال، تالیفِ قلب، گردنیں آزاد کرانا، قرضدار، اللہ کے دین کے غلبے کے لیئے، مسافر
  - مومنینِ صادق اور منافقین کے طرزِ عمل کا جگہ جگہ تقابل۔ منافقین کا رسوا کن انجام - (الفاضحہ، سورۃ کا نام- رسوا کرنے والی)
  - منافقین پر غیظ وغضب کی شدت - کہ رسول کی دعاء بھی ان کے لیئے نافع نہیں
  - غزوۃ تبوک میں شرکت نہ کرنے والے 3 مخلص مسلمانوں کا ذکر، ان کی کوتاہی کے سبب ان پر عتاب مگر بالآخر انکی توبہ کی قبولیت
  - دورانِ عتاب پوری جماعت کا حسبِ حکم ان تینوں کا بائیکاٹ حتیٰ کہ گھر والوں کا الگ ہو جانا مسلمان جماعت کے اندر ڈسپلن اور اطاعت کی حیرت انگیز مثال

پارہ 11 - یَعْتَذِرُوْنَ

سورۃ توبہ ... :

- **اہل نفاق کی منافقت**: کو پوری طرح واضح (expose) کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ آپ واپس پہنچیں گے تو یہ لوگ کس قسم کے حیلے بہانے کریں گے جنگ پہ نہ جانے کے-آپ ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ ان سے راضی نہ ہو گا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے
- **مومنین کی صفات**: منافقین کے مقابلے میں اللہ نے مخلص ایمان والوں کی صفات کا تذکرہ فرمایا کہ یہ لوگ اپنی غلطی کا اعتراف کر لیتے ہیں اور جھوٹ بول کر اپنی غلطی کو نہیں چھپاتے
- **تین صحابیوں کی توبہ**: کعب بن مالک، ہلال بن امیہ، اور مُرارہ بن ربیع رضی اللہ عنہم جو بغیر کسی عذر کے (محض) سستی کی وجہ سے جنگ پہ نہ جا سکے لیکن سچے مومن جو بارہا اپنے اخلاص کا ثبوت دے چکے تھے-اس سستی پر انتہائی سخت گرفت کی گئی-پہلے سلام کلام بند ہوا, 40 روز کے بعد بیویاں بھی الگ ہو گئیں 50 روز کے بعد اللہ نے ان کی توبہ قبول کی 117-118 اجتماعی نظم و ضبط اور اطاعت کی شاندار مثال
- **10 - سورۃ یونس**: باقی سورتوں کی طرح یہ بھی علامتی نام (آیت 98 سے)، مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی-مرکزی خیال: اس پیغام کا انکار کرنے والوں کو خطاب کہ تلقینِ حق اور فریضہ ٔ رسالت کی ادائیگی اگر تمہارے لیئے نا قابل برداشت ہے تو اس سلسلے میں پہلے انبیاء کے مخالفین کے انجام پہ غور کرو اس سلسلے میں دعوت، فہمائش اور تنبیہہ تینوں بیک وقت استعمال کی گئیں
- **اس کے مضامین** میں 1-عقیدہ توحید 2-موت کے بعد کی زندگی اور جزا سزا 3-آپ کی رسالت پر شبہات اور اعتراضات کا جواب 4 - یہ دنیا کی زندگی امتحان کی زندگی ہے اس کے لیئے بس اتنا وقت ہے جتنے تمہارے سانس-اگر یہ ضائع کر دیا اور نبی کی ہدایت کو نہ مانا تو کوئی دوسرا موقع نہیں ملے گا
- **جنھیں اللہ کی ملاقات یاد نہیں**: وہ دنیا کی زندگی پر خوش اور مطمئن اور اللہ کی نشانیوں سے غافل-اس غفلت کا ہولناک انجام 7-8
- **نبوتِ محمدی ﷺ پہ قطعی دلیل**: کفار (جنھیں اللہ کی ملاقات یاد نہیں) کا مطالبہ کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لے آؤ-آپ کا جواب کہ آپ خود اس کے مصنّف نہیں بلکہ یہ تو اللہ کی مرضی اور حکم سے آپ انہیں سنا رہے ہیں-میری اب تک کی پہلی زندگی بھی تم لوگوں کے سامنے ہے میں نے اس طرح کا دعویٰ نبوت سے پہلے کبھی کیا تھا
- **توحید فطرتِ انسانی ہے**: آیت 21-23 میں ذکر کہ توحید انسانی فطرت و جبلّت میں پیوست (embedded) ہے-ہر مشکل وقت میں یہ منکرین دین کو اللہ کے لیئے خالص کر دیتے ہیں مگر مصیبت کے رفع ہونے پر پھر جاتے ہیں
- **ظن و تخمین بمقابلہ ایمان و یقین**: توحید کے دلائل اچھوتے انداز میں (آیت 31-36) منکرین سے سوال کی جن کی تم پوجا کرتے ہو انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ آسمان و زمین سے رزق، بینائی کی قوتیں، بے جان میں سے جاندار کو نکالنا، تخلیق کی ابتداء، اور اسکا اعادہ، اور حق کی طرف رہنمائی یہ سب کام کون کرتا ہے اللہ تعالی یا تمہارے معبود؟- یقین اور سچ کے مقابلے میں ظن اور گمان تو قطعی مفید نہیں
- **قرآن کی صداقت**: اس چیلنج کا پھر اعادہ کیا گیا ہے کہ تم سمجھتے ہو کہ اگر یہ انسانی کلام ہے تو پھر تم بھی اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ اور جسے چاہو بلا لو اللہ کو چھوڑ کر
- **قرآن کریم اعلیٰ ترین صفات کا حامل**: یہ قرآن رب کیطرف سے نصیحت ہے، دلوں کی بیماری کی شفاء ہے، ایمان والوں کی لیئے ہدایت اور رحمت ہے اور یہ اللہ کے فضل اور اسکی رحمت سے نازل ہوا ہے اور یہ ہر اس چیز سے بہتر ہے جسے لوگ جمع کرتے ہیں (مال و دولت سے) للذا ایمان والے اس پر خوشیاں منائیں (57-58)

پارہ 12 - وَمَامِنْ دَآبَّةٍ

11-سورۃ ہود: مکی زندگی کے آخری دور میں سورۃ یونس کے ساتھ ساتھ نازل ہوئی- اسکے مضامین سورۃ یونس جیسے ہیں لیکن سورۃ یونس کی نسبت دعوت، استدلال اور فہمائش کا پہلو کم، وعظ و نصیحت زیادہ اور تنبیہ تفصیل کے ساتھ - شَيَّبَتْنِي هودٌ و أخواتُها (بخاری) مجھے ہود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے

- رزق کا معاملہ: زمین پر چلنے والا کوئی ایسا جاندار نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو-انسان کے ذمہ اللہ کی عبادت (اس کی اطاعت، اُسکی خلافت، اور اُسکی نیابت کی ذمہ داری ہے)- ذمہ داریوں کی ترتیب الٹنے سے فساد پیدا ہوگا(6)
- انسانی نفسیات: انسان ذراسی تکلیف اور محرومی پہ بلبلا اُٹھتا ہے، صبر نہیں کرتا اور مایوس ہو جاتا ہے اور عطا اور بخشش پر شکر نہیں بجالاتا بلکہ دنیاوی اسباب ہی کو سب کچھ سمجھنے لگتا ہے(9)
- قرآن کا چیلنج: اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ کتاب رسول نے خود گھڑ لی ہے تو اس جیسی 10 سورتیں بنالاؤ اور اللہ کے سوا جس کو چاہو بلالو مدد کیلئے
- انبیاء کے واقعات: قران کی صداقت، توحید و رسالت کی حقانیت کے دلائل کے بعد قوم نوح، عاد، ثمود، اصحاب مدین اور قوم فرعون کو واقعات بیان کیئے گئے ہیں ان قصوں کی اہم باتیں یہ ہیں:
  - تمام انبیاء پر کیسی کیسی مشکلات آتی رہیں اور انہوں نے کس طرح صبر اور حوصلے کے ساتھ ہر تکلیف کو برداشت کیا
  - اللہ جب فیصلہ چکانے پہ آتا ہے تو بے لاگ طریقے سے چکاتا ہے اور کسی کی رورعایت نہیں کی جاتی چاہے اسکی زد میں پیغمبر کا بیٹا ہو یا بیوی
  - ایمان اور کفر کے فیصلہ کن معرکے میں دین کا تقاضا یہ ہے کہ خود مومن بھی حسب نسب کے رشتوں کو بھول کر رشتۂ حق کے سوا دوسرے سارے رشتے کاٹ دے اللہ کی شمشیر عدل کی طرح-اس موقع پر خون اور رشتہ داریوں کا خیال کرنا اسلام کی روح کے منافی ہے(جنگ بدر میں اس تعلیم کا بھرپور مظاہرہ)
  - دین (اور ایمان) ایک شعوری عمل ہے ورثے کی چیز نہیں-حسب نسب اور نسبت شفاعت میں کچھ مددگار نہ ہوگا اللہ کے اس قانون سے نبی بھی مستثنیٰ نہیں
  - دین اور دنیا کی جدائی: حضرت شعیبؑ کی قوم کا احتجاج کہ شعیبؑ کی نماز نے ان کے مال بھی تصرف اور لپیٹ میں لے لیئے ہیں گویا نماز صرف مسجد کی چار دیواری تک محدود ہو اور اس کے اثرات زندگی میں عملاً داخل نہ ہوں- لیکن اسلام میں دین ذاتی یا نجی معاملہ نہیں ہے کہ گھر کی چار دیواری کے اندر پوجا پاٹ کرلی جائے-بلکہ صحیح نماز وہی ہے جو ہماری تجارت، سیاست، معیشت حتیٰ کہ زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنی لپیٹ میں لے لے
  - فرائض امامت سے غفلت کا انجام: اللہ کسی دوسری قوم کو لے آتا ہے-جو اللہ کے دیئے ہوئے مقصد کو لیکر اُٹھتے ہیں(56-57)

12-سورۃ یوسف: سورۃ کا نام یوسفؑ کے واقعے کی نسبت سے (آیت 4)- مکی زندگی کے اس دور میں نازل ہوئی جب آپ اپنے ساتھیوں سمیت شعب ابی طالب میں محصور تھے-اللہ نے اِسے احسنُ القصص قرار دیا کیونکہ اس قصے میں جتنی عبرتیں اور نصیحتیں ہیں وہ شاید ہی کسی دوسرے قصے میں ہوں- جامعیت (comprehensiveness) کے اعتبار سے اس میں دین بھی ہے دنیا بھی، توحید بھی ہے سیرت و سوانح بھی، سیاست و حکومت کے رموز بھی، انسانی نفسیات بھی، معاشی خوشحالی کی تدبیر بھی، زہد و تقوی کی دستگیری بھی، انبیاء و صالحین کا تذکرہ بھی، ملائکہ و شیاطین کا بھی، جنوں اور انسانوں کا بھی، چوپاؤں اور پرندوں کا بھی، بادشاہوں، تاجروں، عالموں اور جاہلوں کے حالات بھی ہیں اور راہ راست سے ہٹ جانے والی عورتوں کی حیلہ سازی، مکاری اور حیا باختگی بھی، اس قصے میں مد بھی ہے اور جزر بھی، گمنامی بھی ہے، شہرت بھی، غربت بھی ہے ثروت بھی، عزت بھی ہے ذلت بھی، صبر وثبات بھی ہے اور بندگیٔ شہوت بھی - یوں ان تمام خواص نے اس کو بہترین قصہ بنادیا ہے

پارہ 13 - وَمَآ اُبَرِّئُ

سورۃ یوسف ...:

- حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کے چند اہم اسباق و رموز یہ ہیں:
- حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کے کردار سب رموز ہیں، جہاں حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر آیا ہے وہ آگے چل کے آپ ﷺ کے قصے کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور جہاں جہاں برادران یوسف کا ذکر ہے وہا اہل مکہ اور قریش کی نفسیات بیان ہو رہی ہیں (یہ صورتحال دوسرے قرانی قصوں پر بھی صادق آتی ہے)
- بعض اوقات مصیبت نعمت اور راحت تک پہنچنے کا ذریعہ بن جاتی ہے (صبر اور اللہ پہ بھروسہ کرنا چاہیئے)
- اچھے اخلاق، اعلی اوصاف، اور بہتر تربیت (جنکے حامل حضرت یوسف علیہ السلام تھے)، بہر حال اپنا رنگ دکھا کر رہتی ہے -آپ شدید مصائب میں بھی بڑی پامردی سے کھڑے رہے
- عفت وامانت اور استقامت ساری بھلائیوں کا سرچشمہ ہیں مردوں کیلیئے بھی اور عورتوں کیلیئے بھی- دین پہ جمے رہنے والوں کو ایک دن عزت واحترام حاصل ہو کر رہتا ہے اور حق کو جتنا بھی چھپایا جائے، ظاہر ہو کر رہتا ہے
- مرد اور عورتوں کا اختلاط اور خلوت میں میل جول فتنے کا باعث ہے" جب مرد اور عورت تنہائی میں ملتے ہیں تو تیسرا شیطان ہوتا ہے" حدیث- ترمذی ونسائی
- سچا داعی مشکل اور پریشان کن حالات میں بھی دعوت کے فریضے سے غافل نہیں ہوتا آپ نے جیل میں بھی دعوت و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا
- ہر مسلمان کو عموماً اور داعی اور پیشوا کو خصوصاً اپنے دامن کی صفائی کا خصوصی خیال رکھنا چاہیئے -جیل سے باہر آنے سے انکار کر دیا جب تک آپ کی بیگناہی کا اعلان نہ کیا جائے
- اللہ کسی کو تکلیف میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کر لے تو اس کی تقدیر اور فیصلے کو کوئی ٹال نہیں سکتا اور کسی کے ساتھ خیر اور اور عزت کا فیصلہ کر لے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا
- سورت کے آخر میں عبرت کی دعوت-اور توجہ کہ جو خدا حضرت یوسف کو کنویں سے نکال کر تخت پہ بٹھا سکتا ہے وہ اس پہ بھی قادر ہے کہ محمد ﷺ کو عزت عطا کرے اور ان کے لائے ہوئے دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے

13-سورۃ الرعد: الرعد کے معنی بادل کی گرج (آیت 13 سے) - یہ بھی علامتی نام ہے-مکی سورت ہے آخری دور میں نازل ہوئی

- مرکزی مضمون: جو کچھ آپ پیش کر رہے ہیں وہی حق ہے لیکن لوگ سخت غلطی میں ہیں جو مان کر نہیں دے رہے
- اللہ کے وجود اور اسکی وحدانیت کے دلائل-زمین وآسمان، سورج چاند ستارے، دن رات، پہاڑ، سمندر، موت وزندگی نفع و نقصان سب اس اکیلے کے ہاتھ میں ہے
- باطل اور اہل باطل سیلابی جھاگ کی طرح ہیں، جو بظاہر ہر چیز پہ چھائی ہوتی ہے لیکن سوکھ کر زائل ہو جاتی ہے
- اہل تقوی اور حقیقی عقلمندوں کے 8 اوصاف: 1-اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں-عہد شکنی نہیں کرتے 2-وہ رشتے جوڑتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے 3-اپنے رب سے ڈرتے ہیں 4-برے حساب سے خوف رکھتے ہیں 5-اللہ کی رضا کیلیئے صبر کرتے ہیں 6-نماز قائم کرتے ہیں 7-خفیہ اور علانیہ انفاق کرتے ہیں 8-برائی کا جواب بھلائی اور اچھائی سے دیتے ہیں
- اشقیاء (بدبخت) لوگوں کی 3 علامتیں: 1-اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں 2-ان رشتوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے 3-زمین میں فتنہ وفساد کرتے ہیں

14-سورۃ ابراہیم: مکی سورت، علامتی نام (آیت 35 سے) -مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی اسلام کے 3 بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت سے بحث کی گئی ہے

- منکرین کو فہمائش اور تنبیہہ لیکن سورۃ رعد کی نسبت زیادہ اور تیز انداز میں
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی کہ تمام انبیاء کے ساتھ ایسا ہوتا آیا ہے جو آپ کی قوم آپ کے ساتھ کر رہی ہے

پارہ 14 - رُبَمَا

15-سورۃ الحجر: مکی سورۃ، نام (آیت 80 سے) قوم ثمود کے تذکرے کی مناسبت سے جو وادیٔ حجر میں رہتی تھی سورۃ میں دو مضامین: 1-جو لوگ آپ کی دعوت کا انکار کر رہے ہیں ان کو سخت الفاظ میں تنبیہ 2-دوسرے مضمون میں نبی کریم کو تسلی و تشفی - لیکن ساتھ ساتھ، تفہیم، نصیحت اور توحید کی دعوت بھی

- **انسانی تاریخ کا سب سے بڑا معجزہ**: "اس ذکر کو ہم نے نازل کیا اور ہم ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں" (9) انتہائی حیرت ناک، محیّر العقل، انسانی قوت سے ماوراء دعویٰ، جسے ڈیڑھ ہزار سال کی تاریخ سچ ثابت کر رہی ہے- دنیا کی کسی کتاب یا دستاویز کے بارے میں ایسا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا اور نہ کیا گیا
- **اللہ کی قدرت اور وحدانیت کے دلائل**: یہ دلائل آسمانوں، زمینوں، چاند ستاروں، پہاڑوں، میدانوں، سمندروں غرضیکہ ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں جو اپنے خالق کے وجود اور عظمت کی گواہی دے رہے ہیں
- **تخلیقِ آدم**: حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کی ابتداء کا قصہ-اللہ کی قدرت کے مظاہر میں سے ایک مظہر- مٹی سے جیتا جاگتا انسان، جو اٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے،، سوچنے سمجھنے، عناصر کو مسخر کرنے اور امکانات کی دنیا میں آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے-اللہ کے قدرت اور حکیم ہونے کی زبردست دلیل
- **ابلیس کا اولادِ آدم کو چیلنج**: اللہ کے دربار سے، اسکی نافرمانی اور دھتکارے جانے کے بعد ابلیس نے اللہ سے قیامت تک مہلت طلب کی اس بات کے ساتھ کہ وہ آدم کی اولاد کو گناہ مزیّن شکل میں دکھا کر (decorate کرکے) راہ حق سے بہکاتا رہے گا (42-32)
- **بندے کا اصل مقصود اللہ کی ذات ہے**: یعنی اللہ تک پہنچنا، اسکا قرب، اسکا دیدار، اسکی رحمت و محبت- اس دنیا میں وہی (اللہ کی رضا کا) راستہ اختیار کرنا چاہے جو اس منزل تک لے جانے والا ہو (41)
- **فرشتوں کی آمد کا ذکر**: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی خوشخبری، اور حضرت لوط علیہ السلام کی سرکش قوم کی طرف عذابِ الٰہی اور پھر حجر والوں کی تباہی کا تذکرہ-کہ انہوں نے وقت کے رسول کو جھٹلایا

16-سورۃ النحل: بھی مکی سورۃ ہے- نحل کے معنی شہد کی مکھی (آیت 68 سے) وہ سورت جس میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے اس کو سورۃ نعم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کثرت کے ساتھ اللہ کی نعمتوں کا ذکر ہوا ہے

- **مضامین**: شرک کا ابطال، توحید کا اثبات، اور پیغمبر کی دعوت کو نہ ماننے پر تنبیہ اور فہمائش، حق کی مخالفت اور مزاحمت پر نتائج بھگتنے کی دھمکی
- **اللہ کی نعمتیں** مخلوق پر خاص طور پر انسان پر اس قدر ہیں کہ اگر انسان ان کا شمار کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا (18)
- **اللہ کی رحمت** بے حد وسیع ہے اور اسی کی بدولت وہ لوگوں کو ان کے گناہوں پر فوراً نہیں پکڑتا (61)
- **دودھ پر غور کی دعوت**: کہ کس طرح اللہ تعالی جانوروں کے پیٹ میں جہاں ایک طرف گوبر ہے اور دوسری طرف خون، وہاں سے انتہائی عمدہ اور لذیذ قسم کا مشروب (دودھ) پیدا کرتا ہے دودھ کہاں سے اور کیسے پیدا ہوتا ہے 1500 سال قبل یہ حقیقت بتا دی گئی
- **شہد کی مکھی**: ایک اور سائنسی اعجاز: شہد کی مکھی کی طرف اللہ کی وحی (تین مرتبہ صیغہ feminine کا استعمال ہوا- کیوں؟............ چھتے کا design اور اس کی engineering، شہد کی collection کا نظام، اور چھتے کا مجموعی نظام-اللہ کی قدرت کاملہ کا کرشمہ-

پارہ 15 - سُبْحٰنَ الَّذِیْ

17-سورۃ اسراء: اسکا دوسرا نام سورۃ بنی اسرائیل بھی ہے مکی سورۃ ہے جس میں واقعہ اسراء اور معراج کا ذکر ہے یہ سورۃ حکمتِ دین کا ایک بیش بہا خزانہ ہے

- **بنی اسرائیل کے دو فسادوں اور انکی سزا کا ذکر** -اور انکو تنبیہہ کہ اگر دوبارہ عروج چاہتے ہو تو اب اس قران پر ایمان لے آؤ-اب یہی قران عروج کا راستہ ہے
- **کفارِ مکہ کو تنبیہہ**-اگر اب بھی راہِ ہدایت اختیار نہ کی تو بنی اسرائیل کی طرح تمہارا نام و نشان بھی مٹا کر دوسری قوموں کو اسکا امین بنا دیا جائے گا
- **ہر شخص کا اعمال نامہ** اسکے گلے میں لٹکا ہوا ہے اور قیامت میں اسے یہی اعمال نامہ پیش کر دیا جائے گا کی خود ہی پڑھ لے (١٣)
- **اسلام کی معاشرتی ہدایات**: اجتماعی زندگی کے ١٣ اسلامی آداب و اخلاق کا ذکر جن میں معاشرتی زندگی کا ہر پہلو شامل ہے جنھیں معراج کا پیغام بھی کہا گیا ہے
- ان میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں - **حقوق اللہ** میں عقیدہ اور عبادات اور **حقوق العباد** میں اخلاق اور معاملات شامل ہیں:

○ محض اللہ کی عبادت ○ والدین کے ساتھ بھلائی ○ رشتہ داروں، مسکینوں مسافروں کو حق دینا ○ فضول خرچی اور بخل سے اعتراض ○ جن سے منع کیا گیا ان میں اولاد کا قتل مفلسی کے ڈر سے، کسی جاندار کا قتل ناحق، یتیم کے مال میں ناجائز تصرف ○ ایفائے عہد ○ ناپ تول کا پورا کرنا ○ جسکا علم نہ ہو اس چیز کے پیچھے نہ پڑنا ○ اور زمیں پر اکڑ کر نہ چلنا (تورات کے احکام عشرہ بھی کم و بیش قران کے انہی احکامات کے مماثل ہیں)

- **خالص توحید کی دعوت** اور شرک کا ابطال اس سورۃ میں بھرپور طریقے سے، اور مختلف انداز سے
- **ابلیس کا چیلنج** -کہ میں تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ اولادِ آدم کی جڑ کاٹتا رہوں گا-اس چیلنج کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟ ایسے کی محض اپنے خالق کے بندے بن جائیں
- **بدقسمت کون**: وہ جو اس دنیا میں اللہ کے پیغام سے اندھا بنا رہا اور نہ اپنا راستہ تلاش کرنے کی آرزو-آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا (٧٢)
- **اہلِ مکہ کو تنبیہہ** -کہ اگر تم نے نبی ﷺ کو اس شہر سے نکالا تم پھر تم بھی اس شہر میں ٹک نہیں سکو گے (پیشن گوئی جو تھوڑے عرصے میں ہی پوری ہو گئی)
- **نبی ﷺ کا اصل معجزہ**-قرآنِ حکیم، معجزوں کی فرمائشوں پر اس موجزے کا چیلنج-کی اس جیسا کلام بنا کر لے آؤ-اور مومنین کے لیئے شفاء ہے
- **آخر میں**: روح (امر رب)، قصہ موسیٰ و فرعون، آپ ﷺ کو تہجد کا حکم، قران تھوڑا تھوڑا نازل کرنے کی حکمت، نماز میں وقار اور سنجیدگی کی تعلیم اور بیانگ دہل اللہ تعالیٰ کی بلا شرکت غیرے حاکمیت کا اعلان ہے - وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

18-سورۃ کہف: مکی سورۃ-جس میں اصحاب کہف کا قصہ آیا ہے-اسکے علاوہ اس میں قصہ ٔ موسیٰ و خضر اور قصہ ٔ ذوالقرنین اور باغ والوں کی تمثیل بھی ہے

- **اس سورۃ کی فضیلت**: مسند احمد، مسلم اور نسائی میں-جو شخص اسکی ابتدائی ١٠ آیات (یا آخری ١٠ آیات) جمعہ کے روز پڑھے گا دجال کے فتنے سے محفوظ رہیگا
- **اس سورۃ کا زمانہء آخر** کے فتنوں سے گہرا تعلق-ان فتنوں کا سب سے بڑا نمائندہ-دجال
- **اس سورۃ کا موضوع**: ایمان اور مادیت (materialism) کی کشمکش- مادیت کا سراپا -دجال، دجالی تہذیب اور دجالی نظام ہے (سید ابوالحسن علی ندوی)
- دنیا کی ظاہری چمک دمک، اسکی مال و متاع، اسکے مادی وسائل، اسکے اسباب و ذرائع میں کھو جانا سب سے بڑا دجل و فریب ہے (تمام قصّوں میں اسطرف اشارہ ہے)
- **قصہ اصحابِ کہف**: میں مسلمانوں کو بتایا گیا کہ اگر تم اپنے ایمان پر ثابت قدم رہو (اصحاب کہف کی طرح) تو اللہ تعالیٰ دعوتِ حق کا یہ مشکل مرحلہ تمہارے لیئے آسان فرمائے گا اور پردہ ٔ غیب سے اسباب مہیا فرمائے گا (جیسا اس نے اصحابِ کہف کے ساتھ کیا)-اللہ کی ذات پر بھروسہ کرو جو تمام قوتوں کا سرچشمہ ہے
- **قصہ موسیٰ و خضر** کا سبق یہ ہے کہ اس کائنات میں اس قدر پیچیدہ حقائق اور سوالات ہیں کی انسان اپنے بھرپور علم و ذہانت کے باوجود نہ انکا احاطہ کر سکتا ہے اور ان کے جواب دے سکتا ہے-بلکہ ان سب چیزوں سے ماوراء کوئی ہستی اس کائنات کو چلا رہی ہیں ان اصولوں اور طریقوں پر جنکو سمجھنا انسان کے بس سے باہر ہے
- یہ قصہ مادیت کے ان علمبرداروں کی تردید کرتا ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ ظاہر ہی سب کچھ ہے اور اس کے پس پردہ کسی حکیم و خبیر کی حکمت سے انکاری ہیں

پارہ 16 - قَالَ اَلَمْ

سورۃ کہف:...

- **قصہ ذوالقرنین**: ایک ایسا بادشاہ جسے اللہ نے مادی قوت کے ساتھ ساتھ روحانی اور ایمانی قوت بھی عطا کی تھی اور اس عظمت وجلالت اور صاحب فتوحات ہونے کے باوجود خالقِ حقیقی کے سامنے ایک عاجز بندہ-اہل مکہ کو توجہ دلائی گئی کہ تم معمولی تجارت اور جاگیر کی بنیاد پر اتراتے پھرتے ہو-ہمارے اس بندے کو دیکھو
- **اس قصے کا ایک سبق** یہ بھی کہ قوت واقتدار، مال واسباب وذرائع ملنے پر اپنی ساری قوت، صلاحیت، سعی وجدوجہد، ذرائع ووسائل انسانیت کی خدمت، صالح سوسائٹی کی تعمیر، اعلائے کلمۃ اللہ اور انسانوں کو اندھیروں سے روشنی میں لانے پہ صرف کرنا
- **سب سے زیادہ خسارے میں**: وہ لوگ جن کی ساری دوڑ دھوپ، سعی وجدوجہد بس اسی دنیا تک محدود ہے آخرت اور اللہ سے ملاقات کو بُھولے ہوئے ہیں

19-سورۃ مریم: مکی سورت، جس میں اللہ کے وجود، توحید، اور آخرت کی سزا وجزا کی بحث کی گئی ہے مختلف انبیاء علیہم السلام کے قصص بھی بیان کیئے گئے ہیں

- **حضرت ذکریا علیہ السلام کا ذکر**-جب انہوں نے اپنے دینی مشن کو جاری رکھنے کے لیئے اللہ سے اولاد کی دعا کی- (اللہ سے مانگ کر انسان کبھی محروم نہیں رہتا)
- **حضرت عیسیٰ علیہ السلام** کی معجزانہ ولادت کا ذکر-اللہ نے انہیں ٦ بلند اعزات سے سرفراز فرمایا مگر اسکے باوجود انہوں نے اللہ کا بندہ ہونے کا اعلان فرمایا
- **حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قصہ**: مشرک والد کے ساتھ مکالمہ اور معاملہ- داعیانِ حق کے سامنے ابراہیمؑ کے عظیم کردار کے اسوے کی جھلک-
- اس واقعے میں آپ کے اخلاق واوصاف، آپ کا حلم وبردباری، اور آپ کی حکمت ودردمندی کو سامنے لایا گیا ہے کہ حق کے داعی اسے اپنے لیئے نمونہ بنا سکیں
- اسکے بعد حضرت ہارونؑ، اسماعیلؑ، اور ادریسؑ کا تذکرہ عظمت-مگر ان کی امتوں میں ایسے ناخلف لوگ ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کردیں اور نفس کی پیروی کی

20-سورۃ طٰہٰ: مکی سورت، اس میں موسیٰؑ کا قصہ بہت تفصیل سے بیان کیا گیا (آیت ۹ سے ۹۸ تک)- اس واقعے کے توسط سے بین السطور اہل مکہ کو بھی مخاطب کیا گیا

- اس قصے میں عجیب وغریب واقعات، ارشادات اور غور وفکر کا سامان-اسکی ایک حکمت یہ بھی کی ہر زمانے میں ایک فرعون اور اسکے مقابلے کیلیئے اہل ایمان کو تیار کرنا
- **شروع میں موسیٰؑ کا ظہورِ نبوت کا واقعہ** _ اللہ تعالیٰ نبوت کا اعلان تقریبات منعقد کرکے ڈھول تاشوں کے ساتھ نہیں کرتا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پہ اچھنبا کیسا؟)
- جس طرح آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم تن تنہا بغیر کسی لاؤلشکر کے دعوتِ حق کے علمبردار بن کر کھڑے ہیں اس طرح موسیٰؑ بھی تنہا اسی کام پر مامور ہوئے
- جو اعتراضات، شبہات والزامات اور مکر وظلم روا رکھا ہوا ہے اہلِ مکہ نے آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف، فرعون نے اس سے بڑھ چڑھ کر روا رکھا موسیٰؑ کے خلاف
- مسلمانوں کے لیئے تسلی کا سامان- جس طرح فرعون ساری تدبیروں اور قوت ووسائل کے باوجود موسیٰؑ کا کچھ نہیں بگاڑ سکا اسی طرح اہل مکہ بھی ناکام ہوں گے
- موسیٰؑ کی زندگی کے جو واقعات یہاں بیان ہوئے ہیں ان میں اللہ کے ساتھ شرفِ ہمکلامی، ولادت کے وقت دریا میں ڈالا جانا، فرعون کے پاس پیغامِ حق لیکر جانا، فرعون سے موعظہ حسنہ کے ساتھ مباحثہ، جادوگروں سے مقابلہ، جادوگروں کا قبول ایمان، آپ کا بنی اسرائیل کو لیکر مصر سے نکلنا، فرعون کی ہلاکت شامل ہیں
- اس طرح اس قصے کے پیرائے میں ان تمام حالات اور معاملات پر روشنی ڈالی گئی جو اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے ساتھیوں کو درپیش تھے
- **قصہ آدم وابلیس** میں یہاں اہل مکہ کو یہ بات سمجھائی گئی کی تمہاری روش دراصل شیطان کی روش ہے-انسان پر جب غلطی واضح ہوجائے تو اپنے باپ آدم علیہ السلام کی طرح صاف صاف اعتراف کرلے، توبہ کرے اور اللہ کی بندگی کی طرف پلٹ آئے
- **قران سے اعراض کی سزا**: جس نے اللہ کے اس کلام سے اعراض، بے پروائی اور غفلت برتی (۱) دنیا میں چین وسکون سے محروم ہوجائے گا (۲) زندگی تنگ ہوجائے گی (۳) آخرت میں اندھا کرکے اٹھایا جائے گا اور اسے بتایا جائے گا کہ تمہارا یہ انجام بد دنیا میں قران سے بے پروائی کا نتیجہ ہے

اے اللہ ہم پر قرآن کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنادے اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنادے- آمین

پارہ 17 - اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ

21-سورۃ الانبیاء :

- مکی سورۃ۔ جس کے ابتدا ہی میں دنیا کی زندگی کے زوال کی زبردست تصویر کشی کی گئی ہے۔ کہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور حساب کا ہولناک دن آ پہنچا ہے
- مشرکین کا آپ ﷺ کے انسان ہونے پہ اعتراض۔ یہاں بتایا گیا کی آپ ﷺ سے پہلے بھی تمام انبیاء علیہم السلام انسان ہی تھے
- **قرآن میں ہمارا ذکر** ۔قرآن میں بیان کردہ کردار آج بھی اور رہتی دنیا تک موجود رہیں گے۔ ان کا اطلاق آج کے حالات اور کرداروں پر (فِيهِ خَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ)
- یہ کائنات کھیل تماشہ نہیں بلکہ یہاں پر حق و باطل کا معرکہ برپا ہے۔ انسانوں اور جنوں کی آزمائش کی جگہ۔ حق کے علمبردار کی اللہ مدد فرماتا ہے، اگر وہ پامردی دکھائیں
- اللہ رب العزت کی ذات زمین وآسمان کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ کائنات میں ایک سے زیادہ رب ہوتے تو فساد کا باعث ہوتا
- تمام رسولوں کی دعوت توحید کی دعوت تھی اور تمام رسولوں نے انسان اور کائنات کے بارے میں ایک جیسے حقائق بیان کیئے
- مشرکین کے باطل نظریات کی تردید کے بعد خالق اور قادر کے وجود پر ۶ دلائل (کائنات میں سے) جنکا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے
- (۱) زمین وآسمان ملے تھے ہم نے انہیں الگ کیا (جس حقیقت کو اب سائنس نے بھی تسلیم کیا ہے) (۲) ہر جاندار کو پانی سے بنایا (۳) زمین میں پہاڑ بنائے (توازن کیلیئے) (۴) زمین میں کشادہ راستے بنائے (۵) آسمان کو محفوظ چھت بنایا (۶) رات اور دن، چاند اور سورج اللہ نے بنائے ہیں جو آسمان میں تیر رہے ہیں
- توحید، نبوت، آخرت، حساب اور جزاو سزا کے بعد 7 انبیاء علیہم السلام کے قصص۔ دعوت میں انکی عزیمت کا بیان اور یہ کہ ان سب کی دعوت ایک ہی دعوت تھی
- محمد الرسول اللہ ﷺ دین و دنیا میں سارے جہانوں کے لیئے رحمت ہیں یہ اللہ کی رحمتِ خاص کا مظہر

22-سورۃ الحج : اسکا ایک حصہ مکہ میں جبکہ دوسرا مدینہ میں نازل ہوا۔ اسی لیئے اس میں مکی اور مدنی دونوں سورتوں کی خصوصیات پائی جاتی ہیں

- اس میں عقیدہ، توحید، بعث و جزا، انذار، جنت، دوزخ، قیامت کے مناظر کے علاوہ ہجرت، جہاد، حج اور قربانی جیسے شرعی احکام بھی شامل ہیں
- سورۃ کا آغاز بھرپور اور چونکا دینے والے انداز سے۔ اللہ ﷻ کی عظیم قدرتوں کا بیان۔ انسان کی پیدائش کے مختلف مراحل کا ذکر اور ان پہ غور وفکر کی دعوت
- جو لوگ اللہ کی بندگی کنارے کنارے رہ کر کرنا چاہتے ہیں فائدہ ہو تو آگے بڑھتے ہیں اور جب قربانی دینی ہو تو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ایسے لوگ دنیاوآخرت میں خسارے میں
- **حج کے مناسک کا بیان** ۔ حج کی عبادت کا حاصل یہ کہ انسان ہر قسم کے شرک، جھوٹ اور اللہ کی نافرمانی سے اجتناب کرے اور اللہ کی مکمل اطاعت کرے
- **قربانی کا حکم** ۔ اللہ نے ہر امت کے لیئے قربانی کی عبادت طے فرمائی۔ کہ حلال جانوروں کو اللہ کی راہ میں اللہ کے نام پر ذبح کیا جائے
- **قربانی کی روح** ۔ تقویٰ یعنی انسان اپنی خواہشات اور مرغوباتِ نفس کو اللہ کی مرضی کے سامنے قربان کردے۔ مقصد اللہ کی بڑائی کو قائم کرنیکی کوشش کرنا
- **قتال فی سبیل اللہ کی اجازت** ۔ ظلم کے شکار مسلمان جنہیں ہاتھ اٹھانے کی اجازت نہیں تھی (ہاتھ روکنے کی تلقین 70 آیات میں) انہیں ظلم کے جواب میں جنگ کی اجازت دی گئی
- **جہاد کی حکمت** ۔ اگر اللہ جہاد کی اجازت نہ دیتا، تو دشمن کامیاب ہوتے، کفر غالب آجاتا، فساد پھیل جاتا اور عبادت خانے ویران ہو جاتے
- مسلمانوں کو ہجرت کے بعد آنے والی آزمائشوں کے بارے میں خبردار کیا گیا۔ کہ آزمائشیں ابھی ختم نہیں ہوئیں، کفار کے ساتھ جنگوں اور فتح وشکست کیلیئے تیار رہو
- **اللہ کے بے شمار احسانات کا ذکر** ۔ کس طرح اس نے اس دنیا کے اوپر چیزوں کو انسان کے لیئے مسخر کردیا، اور انسان ان سے طرح طرح سے فائدے اٹھا رہا ہے
- ان احسانات کا تقاضا تو یہ ہے کہ وہ اپنے رب کا شکر گذار ہو اور اسکی ناشکری اور نافرمانی نہ کرے مگر ایسا نہیں ہے
- آغاز کی طرح اس سورۃ کا اختتام بھی بہت جاندار اور متوجہ کرنیوالا ہے۔ آخری رکوع میں بھرپور انداز میں دعوتِ ایمان اور دعوتِ عمل دی گئی ہے
- ایمان کے ذیل میں فرمایا اللہ کے سوا دوسرے معبودان تو مکھی سے غذا کا ایک ذرہ بھی نہیں چھڑا سکتے اگر ان سے لیجائے۔ اللہ کے سوا دوسروں سے مانگنا کوئی معنی نہیں رکھتا
- عمل کے ذیل میں نماز، اللہ کی اطاعت اور بھلائی کے کام کرنے کو کہا گیا۔ پھر فرمایا اللہ کے دین کی سربلندی کے لیئے ایسے جدوجہد کرو جیسے اسکا حق ہے اللہ نے تمہیں اس کے لیئے چن لیا ہے قیامت کے روز عدالتِ الٰہی میں اس ذمہ داری کی نسبت پوچھا جائیگا۔ رسول ﷺ بھی امت کے اوپر یہی گواہی دینے کیلیئے حاضر ہونگے

پارہ 18 - قَدْ اَفْلَحَ

23-سورۃ المؤمنون: مکی سورت (دورِ متوسط میں نازل ہوئی) - نام پہلی ہی آیت سے - ایسی سورت جس میں مؤمنین کی کچھ خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے

- آغاز میں مؤمنین کی 7 صفاتِ حمیدہ کا ذکر، جسکی وجہ سے وہ جنت الفردوس کے مستحق ہوں گے - جو بھی ان 10 آیات کے معیار پہ پورا اترے گا جنت میں جائے گا (حدیث)
- **کامیاب انسانوں کے 7 اوصاف**: 1- سچا ایمان، نفاق اور ریاء سے پاک 2- نماز میں خشوع (عاجزی اور خوف) 3- لغو (بے فائدہ) باتوں سے پرہیز 4 زکوٰۃ کی ادائیگی 5- زنا اور فحش کاموں سے بچنا 6- امانتوں کی حفاظت اور ایفائے عہد 7- نمازوں کی حفاظت - یہ اوصاف پیغمبر کے مشن کی صداقت کی دلیل بھی ہیں
- **قرآن اور سائنس**: انسان کی پیدائش کے ضمن میں انسانی وجود کے مراحل کا ذکر جس کی تصدیق جدید میڈیکل سائنس کی تحقیقات نے کر دی ہے (12-16)
- **دلائل آفاقی**: سات آسمانوں اور ان میں جو مخلوقات ہیں انکی تخلیق - (water cycle) پانی کا برسانا، سمندروں سے میٹھے پانی کا کشید کرنا پھر بادلوں کے ذریعے سے دنیا کے دوسرے حصوں میں برسانا - برف (glaciers) کا بننا، دریاؤں کا نکلنا اور پانی کا زمین میں جذب ہونا گویا stock & Rationing کا بہترین انتظام
- **قصص انبیاء**: حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے قصے - کہ سب کی دعوت ایک ہی تھی، ایک ہی پروگرام، ایک ہی مقصد - لیکن انبیاء کے جانے کے بعد ان کے امتی فرقوں اور گروہوں میں بٹ گئے اسی طرح کی صورتحال سے امت مسلمہ دوچار ہے
- **سورت کے آخر میں**: قیامت کے روز انسان دو گروہوں میں تقسیم 1- سعد (نیک) لوگ - ان کا اعمال نامہ بھاری ہوگا 2- شقی (بدبخت) لوگ - ان کا اعمال نامہ ہلکا ہوگا یہ دنیا میں لوٹنے کی تمنا کریں گے - اللہ نے نبی کے واسطے سے انسانوں کو رحم اور معافی کی یہ دعاء سکھائی رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

24-سورۃ النور: مدنی (6 ھجری میں نازل ہوئی) نام (آیت 35 سے) جس میں لفظ نور اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پہ آیا ہے - اس سورت میں ایسے آداب وفضائل اور احکام و قواعد آئے ہیں جو اجتماعی زندگی کی راہ کو روشن اور منور کر دیتے ہیں - عورتوں کی عفت و عصمت سے متعلق خصوصی احکامات اسی لیئے اسے عورتوں کو سکھانے کا حکم آیا ہے حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے مردوں کو سورۃ مائدہ اور اپنی عورتوں کو سورۃ نور سکھاؤ

- اس سورۃ میں اسلامی تحریک کے قلب (حضور ﷺ کی ذات مبارک) پر رئیس المنافقین کے زبردست اخلاقی حملوں کا سخت نوٹس لیا گیا اور جس نے جتنا حصہ لیا اسے اتنے عذاب کی خبر دی گئی اور مسلمانوں کو تعلیم دی گئی کو اپنے اخلاقی محاذ کو اور مضبوط کرو اور اگر کوئی رخنہ ہے تو اسے پُر کرو
- **احکام وآداب**: گھر معاشرے کی خشتِ اول ہے اسکے ماحول کو پاکیزہ اور مسرت بخش بنائے بغیر ایک صالح اور صحت مند معاشرے کا خواب شرمندہء تعبیر نہیں ہو سکتا۔
  - **زنا** جو سورۃ نساء میں معاشرتی جرم قرار دیا جا چکا تھا یہاں پہ فوجداری (criminal offence) جرم قرار دے دیا گیا اور سو کوڑوں کے سزا مقرر کی گئی
  - **قذف**: کوئی شخص کسی پر زنا کا الزام لگائے اور اسے قانون کے مطابق ثابت نہ کر سکے تو اسے 80 کوڑوں کی سزا دی جائے (بے حیائی اور فحاشی کی حوصلہ شکنی)
  - **بدکار مردوں اور عورتوں** سے معاشرتی مقاطعہ (social boycott) کا حکم اور اہل ایمان کو ان سے ازدواجی رشتے جوڑنے سے منع کیا گیا
  - **لعان**: شوہر اگر بیوی پر بدکاری کا الزام لگائے تو اس کیلیئے لعان کا قاعدہ مقرر کیا گیا
  - حضرت عائشہ پر جھوٹے الزام کی تردید - شرفاء پر جھوٹے الزام (تہمت) لگانے والوں کیلیئے تعزیری قانون (Penal code)
  - **عورتوں کیلیئے پردے کے احکام** - دوسروں کے گھروں میں بلا تکلف آنے جانے اور بلا اجازت اندر جانے سے منع کیا گیا
  - **تجرد** Celibacy (بلا نکاح) کی زندگی کو ناپسند کیا گیا حتیٰ کہ لونڈی اور غلام کو بھی نکاح کرنے کا حکم دیا گیا
  - **غلاموں سے مکاتبت**: غلاموں اور لونڈیوں (Slaves) کے حقوق مقرر ہوئے اور تاریخ ساز انقلابی اصلاحات کے اقدام کیئے گئے

پارہ 19 - وَقَالَ الَّذِيْنَ

25-سورۃ الفرقان : مکی سورۃ (متوسط دور میں نازل ہوئی) - نام فرقان پہلی ہی آیت سے - یہ قرآن کے ناموں میں سے ایک نام ہے

- مقصدِ قرآن : قرآن مجید کے نزول کی حکمت انسانوں کی ہدایت بتائی گئی -اسکے ذریعے سے آخرت کے عذاب اور جوابدہی سے ڈرایا جائے (1)
- اہل مکہ کے اعتراضات : 1 یہ قرآن محمد ﷺ کا اپنا کلام ہے 2- یہ کھاتے پیتے اور کاروبار کرتے ہیں لہٰذا رسول نہیں 3-اس کام کیلیئے کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا
- حشر کے روز آپ کا استغاثہ (claim) : کہ میری امت نے اس قرآن سے دوری اختیار کرلی تھی / اس کو چھوڑ دیا تھا (آیت 30)
- قرآن کو چھوڑنے کی کئی صورتیں : 1-قرآن کو نہ سننا، اس پہ ایمان نہ لانا 2-ایمان رکھنا، سننا، پڑھنا لیکن اس پر عمل نہ کرنا 3- زندگی کے معاملات اور تنازعات میں اسے حکم (judge) نہ بنانا 4-اس کے معانی پہ غور وتدبر نہ کرنا 5- قلبی امراض میں اس سے شفا حاصل نہ کرنا (امام ابن قیّم رحمہ اللہ)
- گمراہی کا سب سے بڑا سبب : خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنالینا (43) جو چیز بھی انسان کی زندگی کی پہلی ترجیح ہے وہ اسکا معبود ہے تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ، تَعِسَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ، تَعِسَ عَبْدُ الْقَطِيفَةِ، تَعِسَ عَبْدُ الْخَمِيصَةِ، البخاري2887
- قرآن یکبارگی کیوں نازل نہیں ہوا : اسکی کی حکمتیں ہیں ایک یہ کہ آپ ﷺ کا قلبِ مبارک آہستہ آہستہ قرآن کے نور سے منور ہوتا رہے اور اس کے حقائق اور علوم سے آپ کے دل کو تقویت حاصل ہوتی رہے
- اللہ کے اصلی بندے کون ہیں : اللہ کے اصلی بندے (عبادالرحمٰن) کی 13 صفات کا ذکر (آخر رکوع میں) تواضع، جاہلوں سے اعراض، راتوں کو نماز و عبادت، جہنم کے عذاب کا خوف، خرچ میں اعتدال، نہ فضول خرچی، نہ بخل، شرک سے اجتناب، قتل ناحق سے بچنا، زنا اور بدکاری سے بچنا، جھوٹی گواہی سے احتراز، گانے بجانے اور برائی کی مجالس سے احتراز، اللہ کی کتاب سن کر متاثر ہونا اور اسے فائدہ اٹھانا، اللہ سے نیک بیوی بچوں کی دعاء مانگنا اور یہ دعاء کی ہم متقیوں کے امام بن جائیں

26-سورۃ الشعراء : مکی سورۃ-اہل مکہ کا آپ ﷺ کے پیش کردہ پیغامِ حق کو مان کر نہ دینا آپ ﷺ کیلیئے سوہانِ روح بنا ہوا تھا اس پر آپ کو تسلی دی گئی

- قرآن کو اللہ کی طرف سے بندوں پر ایک احسانِ عظیم کے طور پر پیش کیا گیا- پھر مختلف انبیاء علیہم السلام کے قصص-
- حضرت موسیٰؑ کا قصہ -فرعون کو دعوت کہ حقیقی رب وہ ہے جو تمام زمینوں آسمانوں، مشرق و مغرب اور ہمارے آباؤاجداد کا رب ہے
- حضرت موسیٰؑ کا جادوگروں سے مقابلہ - جادوگروں کا بالآخر ایمان لے آنا - موسیٰؑ کا بنی اسرائیل کو لیکر مصر سے نکل جانا-جب فرعون پیچھا کرتا ہوا پہنچ گیا اور آگے سمندر آگیا تو موسیٰؑ ذرا بھی نہ گھبرائے-اللہ پر بے مثال توکل کرتے ہوئے فرمایا " بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور راستہ نکالے گا
- حضرت ابراہیمؑ کا ذکر-کہ انہوں نے ایمان و توحید کی دعوت اور اپنے رب کا تعارف زبردست انداز سے کرایا- پانچ دلائل اور اللہ کی پانچ صفاتِ حمیدہ- میرا رب وہ ہے جو (۱) میرا خالق وہادی (۲) رازق (۳) بیماریوں سے شفادینے والا (۴) موت وزندگی دینے والا (۵) گناہ معاف کرنیوالا-
- حضرت نوحؑ، صالحؑ، ہودؑ، شعیبؑ، صالحؑ اور لوطؑ اور انکی قوموں کے قصے- کہ اللہ نے انہیں دنیاوی نعمتوں سے مالامال کیا تھا مگر انہوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور اپنے وقت کے رسولوں کی بات مان کر نہ دی جس پر اللہ نے انہیں پکڑ لیا اور دنیا میں ہی سخت عذاب سے دوچار کیا- اہل مکہ کو ایک زبردست تنبیہ

27-سورۃ النمل : مکی سورۃ - قرآن کا اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہونے کے ذکر کے ساتھ ساتھ اس حقیقت کا واشگاف تذکرہ کہ اس کتاب سے فائدہ انہی لوگوں کو پہنچ سکتا ہے جو اس پر ایمان لا کر اپنی عملی زندگی میں اسکی ہدایات اور احکام پر عمل پیرا ہوں

- آخرت کے عقیدے پر تاکید - کی اس کی بناپر جوابدہی کا احساس زندہ رہتا ہے-یہ عقیدہ کمزور ہو جائے انسان اپنے نفس اور اس دنیا کا بندہ بن کے رہ جاتا ہے
- فرعون، قومِ ثمود، اور قومِ لوط کا ذکر -تاکہ اہل مکہ کو خبردار کیا جاسکے کہ تم بھی انہی نظریات پہ قائم ہو جن پر یہ تباہ شدہ قومیں قائم تھیں
- حضرت سلیمانؑ کا قصہ قدرے تفصیل سے -انکی نبوت، حکومت، جلال اور شان و شوکت کے باوجود اللہ کے عاجز اور شکر گزار بندے، نفس کی آلائشوں سے پاک

پارہ 20 - اَمَّنْ خَلَقَ

27-سورۃ النمل: مکی سورۃ (سورۃ الشعراء، نمل اور قصص یکے بعد دیگرے نازل ہوئیں) - نام النمل 18ویں آیت سے -جس کے معنی ہیں چیونٹی یعنی وہ سورۃ جس میں چیونٹی کا ذکر آیا ہے- یہ سورۃ دو خطبوں پر مشتمل ہے 1-آغاز سے چوتھے رکوع تک 2- پانچویں رکوع سے اختتام سورۃ تک

- آغاز قرآن کریم کی عظمت اور تعارف سے ہو رہا ہے کہ اس کتاب کی آیات ہدایت ہیں اور مومنین کیلیئے خوشخبری (1-2)
- حضرت موسیٰ، صالح اور لوط علیہم السلام کے واقعات مختصراً بیان کرنے کے بعد داؤد اور سلیمان علیہما السلام کے واقعات قدرے تفصیل کے ساتھ بیان ہوئے ہیں
- حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ نے دنیا کی بادشاہت اور ہر طرح کے اسباب و وسائل پہ تصرف دے رکھا تھا لیکن وہ اللہ کے انتہائی شکر گذار بندے تھے (15)
- شکر گزاری کے ساتھ ساتھ ان کی عجز و انکساری اور دعاء کا ذکر کہ اے اللہ مجھے اپنی رحمت کے ساتھ صالح بندوں میں شمار کر-(19)
- سلیمان علیہ السلام کا کردار قرآن میں: انتہائی پاکیزہ اور بے داغ سیرت لیکن بائبل میں انتہائی داغدار اور گھناؤنا، یہی حال حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ کیا گیا
- اللہ کی قدرت اور وحدانیت پہ 5 دلائل: 1-اللہ جس نے زمین و آسمان اور اسکی نعمتوں کو پیدا کیا، یہ تمہارے شریک اسکے مقابلے میں کیا ہیں؟ 2-زمین کو باعث قرار کس نے بنایا اور اس میں طرح طرح کی نعمتیں کس نے رکھیں؟ 3- مظلومیت، بیماری، مصیبت اور مجبوری میں کسے پکارا جاتا ہے اللہ کو یا بتوں کو؟ 4-بحر و بر میں راستہ کون دکھاتا ہے یہ ہوائیں کون چلاتا ہے؟ 5-انسان کو کس نے پیدا کیا تھا پہلی بار اور دوبارہ کون پیدا کریگا؟ اللہ کی ذات یا تمہارے اصنام؟

28-سورۃ القصص: مکی سورۃ- نام قصص آیت 25 سے جس کے معنی ہیں ترتیب وار (chronologically) واقعات بیان کرنا

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ: آپکی ولادت، جوانی، مدین جانے کا قصہ، نبوت، فرعون کو دعوت وغیرہ سب تفصیل سے- اس وقت کے حالات پہ منطبق کیا-
  - اللہ جو کچھ کرنا چاہے، اس کے لیئے غیر محسوس طریقے سے اسباب مہیا کر دیتا ہے (موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے گھر پرورش پانا)
  - نبوت کسی شخص کو بھاری بھرکم اعلان اور جشن کیساتھ نہیں دی جاتی (جیسے موسیٰ علیہ السلام کو راہ چلتے دے دی گئی)
  - جب اللہ تعالیٰ کسی شخص سے کام لینا چاہتا ہے تو اس کو قوت و طاقت، لاؤ لشکر اور اسباب و وسائل کی کمی کے باوجود کامیاب کرکے رہتا ہے
  - معجزے دکھانا اللہ کیلیئے کچھ مشکل نہیں، لیکن معجزے دیکھ کر تاریخ میں کوئی قوم ایمان نہیں لائی (کفار مکہ کے معجزے کے مطالبے کا جواب)
  - اگر انسان مصائب پر صبر، اللہ پر بھروسہ کرے اور حق کا پرچم لیکر پوری استقامت سے کھڑا رہے تو بلاخر فتح اسی حق کی ہو گی اور اللہ کے ہاں سرخروئی بھی
  - غلامی کا بدترین اثر یہ ہوتا ہے کہ قومیں ہمت اور عزم کی روح سے خالی ہو جاتی ہیں (جیسے بنی اسرائیل)
  - جو شخص، جماعت یا قوم جان بوجھ کر قبول حق سے انکار کرے اسے قبول حق کی استعداد چھین لی جاتی ہے (جیسے فرعون اور اس کی قوم سے)
  - گمراہی کا ایک سبب یہ کہ انسان حق کے اتباع کی بجائے حق کو اپنی خواہشات کے تابع کر دے (جیسے سبت والوں نے کیا)
  - کوئی حق کو قبول کرے یا نہ کرے داعی کا فرض ہے کہ فریضہء دعوت ادا کرتا رہے جیسے اہل حق سبت والوں کو آخر وقت تک اللہ کی نافرمانی سے روکتے رہے
  - اس دنیا کا مال و اسباب حقیقی معنوں میں ہمارا نہیں ہے ہم تو صرف اس کے امین ہیں اسکو اپنے دست و بازو اور تدبیر کا نتیجہ قرار دینا قارون کی سوچ اور legacy ہے

29-سورۃ العنکبوت: مکی سورۃ، ہجرت حبشہ سے پہلے نازل ہوئی- نام، عنکبوت 41ویں آیت سے معنی ہیں مکڑی (Spider) یعنی ایسی سورۃ جس میں مکڑی کا ذکر ہے

- جب یہ سورۃ نازل ہوئی وہ وقت مسلمانوں کیلیئے انتہائی مصائب، مشکلات اور شدائد کا دور ہے ظلم و ستم کے پہاڑ بھی توڑے جا رہے تھے اور اخلاقی دباؤ بھی عروج پر تھا
- اس سورۃ کا موضوع 'ایمان والوں پر ابتلاء اور آزمائش' ہے حضرت نوح، ابراہیم، موسیٰ اور ہارون علیہم السلام کے اجمالی قصے اور ان کی آزمائشوں کو ذکر، اور یہ بتانا کہ آزمائشیں دائمی نہیں ہوتیں بالآخر اہل حق کو غلبہ نصیب ہوتا ہے
- مسلمانوں کو ہدایت کہ اگر ظلم و ستم تمہارے لیئے ناقابل برداشت ہو گیا ہے تو اللہ کی سرزمین بہت وسیع ہے جہاں اللہ کی بندگی کر سکو وہاں چلے جاؤ (ہجرت کر جاؤ)
- مسلمانوں کو تفصیلی ہدایات کے ساتھ ساتھ منکرین حق کو دعوت اور تفہیم کا پہلو نظر انداز نہیں کیا گیا اور آثار کائنات کو نبی ﷺ کی تعلیمات پہ گواہ بنایا گیا ہے

پارہ 21 - اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ

... سورۃ العنکبوت :

- پارے کے شروع میں : دین میں استقامت کا نسخہ اور اسکے ۴ اجزا بتائے گئے (۱) **تلاوت** کتاب - تدبّر اور تذکّر کے ساتھ (۲) **نماز** - بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے (۳) **ذکر اللہ** کا - چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے (۴) **غور و فکر**-
- آپ ﷺ کا **اُمّی** ہونا آپ کی نبوت کا ایک کھلا ثبوت - بغیر مروجہ تعلیم حاصل کیئے قران جیسی معجزانہ کتاب کا پیش کرنا کیا اسکے من جانب اللہ ہونے کا ثبوت نہیں
- ہجرت کا حکم - جس سرزمین میں اللہ کی عبادت مشکل ہو گئی ہے - وہاں سے ہجرت کر جاؤ - رزق کی فکر نہ کرو جو اللہ کمزور جانوروں کو رزق دیتا ہے تمہیں بھی دیگا
- سورۃ کا خلاصہ (آخری آیت) - جو لوگ اللہ کے لیئے مجاہدہ کرتے ہیں (اپنے نفس، شیطان اور دشمنانِ دین سے) اللہ انہیں ضرور راستہ دکھاتا ہے

30- سورۃ الروم

30- سورۃ الروم : مکی سورۃ - شروع ہی میں رومیوں کی اہلِ فارس پر اور مسلمانوں کی اہلِ مکہ پر غالب آنے کی معجزاتی پیشن گوئیاں - جو دس سال کے اندر پوری ہوئیں

- شیطان کی جماعت اور رحمٰن کی جماعت (حق اور باطل) کے درمیان کشمکش اس وقت تک جاری رہے گی جب تک فیصلے کا دن نہیں آ جاتا
- اللہ کی اطاعت اور اس سے محبت - انسان کی فطرت میں رکھ دی گئی ہے فطرت کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے اللہ کی مکمل اطاعت کریں
- اخلاقِ حسنہ کے ضمن میں ایمان، اعمالِ صالحہ، صبر، مسکین و یتیم اور اہلِ قرابت کے حقوق کی ادائیگی اور باطل اعمال سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے

31- سورۃ لقمان

31- سورۃ لقمان : مکی سورۃ - جو علم و حکمت کا ایک خزانہ ہے - جس میں توحید کی سچائی، شرک کی نا معقولیت، اور اخلاقیات کی اعلیٰ قدروں کا ذکر

- شروع میں ان کرداروں کا ذکر جو کھیل تماشے اور غافل کرنیوالی سرگرمیوں کے ذریعے سے دوسروں کو قرآن سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں
- حضرت لقمان کی حکیمانہ نصیحتیں (جو انہوں نے اپنے بیٹے کو کیں) ان میں شرک (ظلمِ عظیم) سے اجتناب، ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک، نماز کا حکم، نیکی کا حکم اور برائی سے روکنا، مخالفت پر صبر کرنا، لوگوں کو حقیر نہ سمجھنا، زمین پر اکڑ کر نہ چلنا، ہر معاملے میں میانہ روی اختیار کرنا، اور بلند آواز سے لوگوں پر غالب آنے کی کوشش نہ کرنا
- وہ دن بہت جلد آنیوالا ہے جب باپ بیٹا ایک دوسرے کے کام نہ آ سکیں گے، دنیا کی زندگی تمہیں غافل نہ کر دے، شیطان اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے
- قیامت کب واقع ہوگی، بارش کب، کہاں اور کتنی ہوگی، ماں کے رحم میں کیا ہے، کل کو کوئی کیا عمل کریگا، کسی کی موت کب اور کہاں آئیگی ان سب کا مکمل علم اللہ کو ہے

32- سورۃ السجدہ

32- سورۃ السجدہ : مکی سورۃ - جس میں مومنانہ کردار اور مجرمانہ کرداروں کی وضاحت کر دی گئی ہے

- قرآن کی حقانیت، عظمت اور اسکے اعجاز کا بیان - اسکے نزول کا مقصد انسانوں کی ہدایت ہے - انسان کو اللہ نے بہترین ساخت پہ پیدا فرمایا - اسے عظمتوں سے سرفراز فرمایا
- مومنوں اور مجرموں کا انجام ایک جیسا نہ ہوگا - اس دن مجرم سر جھکائے کھڑے - ان پہ ذلت چھا رہی ہوگی جبکہ مومنین کے لیئے اس دن انکی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہوگا
- موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کی ہدایت کیلیئے کتاب عطا فرمائی ان میں سے کچھ لوگوں کو امامت کے درجے پر فائز کیا کہ انہوں نے صبر کیا اور کتاب کو سیکھنے اور سکھانے کیلیئے وقف کر دیا

33- سورۃ الاحزاب

33- سورۃ الاحزاب : مدنی سورۃ - جس میں اہم معاشرتی احکامات کا بیان ہے - سورۃ کے 3 موضوعات (۱) اجتماعی آداب (۲) شرعی احکام (۳) غزوات کا بیان

- شروع میں ہی چار امور کا حکم جو باعثِ فلاح و سعادت - (۱) اللہ سے ڈرتے رہو (۲) کفار کا اتباع نہ کرو (۳) وحی الٰہی کا اتباع کریں (۴) اللہ پہ بھروسہ کریں
- زمانۂ جاہلیت کی بعض رسومات و اعتقادات کی تردید کی گئی ان میں ظہار (بیوی کو ماں جیسا کہنا)، متبنّی (منہ بولے بیٹے کا حقیقی بیٹے جیسا ہونا) شامل ہیں
- نبی اکرم ﷺ کی ازواج کو امت کی مائیں قرار دیا گیا
- غزوۂ احزاب اور غزوۂ بنو قریظہ کی تفصیل - غزوۂ احزاب میں اہلِ ایمان کی کڑی آزمائش - ساتھ ساتھ منافقین کا منافقانہ طرزِ عمل کا پول بھی کھولا گیا
- آپ ﷺ کی ذات انفرادی اور اجتماعی اعتبار سے کامل نمونہ - انفرادی طور پر ہر شخص کیلیئے اور اجتماعی اعتبار سے تاریخ انسانی کا عظیم ترین اور ہمہ گیر انقلاب برپا کرنے والے کے طور پر -

پارہ 22 - وَمَنْ یَّقْنُتْ

سورۃ الاحزاب...

- نبی اکرم ﷺ کی ازواج و ازدواج: شادیوں کے معاملے میں آپؐ کو خصوصی اجازت۔ آپؐ کی تعدادِ ازواج میں بہت سی تعلیمی، تشریعی، اجتماعی اور سیاسی حکمتیں
- رکوع 2 اور 3 میں غزوۂ احزاب اور بنی قریظہ پر تبصرہ - مختلف قبائل کے کردار خاص کر منافقین کے احوال، آدابِ صلح و جنگ اور مومنین کی ابتلا و آزمائش کا تذکرہ
- چوتھا رکوع اور آگے۔ آپؐ کی خانگی زندگی کے کچھ پہلو، ازواج مطہرات اور خاندانِ رسول ﷺ کو خصوصی ہدایات۔ مردوں سے بات کرتے ہوئے لوچ دار لہجہ نہ اپنائیں
- جاہلیت کی خواتین کی طرح زینت اور ستر کا اظہار کرتے ہوئے باہر نہ نکلیں نماز اور زکوۃ کی پابندی اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔ تلاوتِ قرآن کا مذاکرہ
- مسلمان مرد اور عورت کا کردار (10 صفات): اسلام، ایمان، مستقل اطاعت گذاری، صدق، صبر، خشوع، صدقہ، روزے، شرمگاہ کی حفاظت، کثرت سے اللہ کا ذکر
- نبی کریم ﷺ مومنین کیلیئے نعتِ عظمیٰ: آپؐ کے 5 امتیازی اوصاف ۱- آپؐ اپنی امت اور دوسری امتوں پر بھی قیامت کے روز گواہی دینگے ۲- اہل ایمان کیلیئے آپؐ سعادت اور جنت کی بشارت دینے والے ۳- اللہ کے رذاب سے ڈرانا آپؐ کی ذمہ داری ۴- آپؐ نیکی، اصلاح، اخلاقِ حسنہ اور استقامت کی دعوت دینے والے ۵- سراج منیر
- امت کیلیئے بہترین نمونہ: آپ ﷺ کا اسوہ ہر جھول اور کھوٹ سے پاک ہے۔ بطور نمونہ ہمیں عطا کیا گیا ہے۔ ہمارے اعمال انکے طریقے پر ہی قبول ہونگے
- آپ ؐ خاتم الانبیاء ہیں: آپؐ مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں اور آخری نبی ہیں (آیت 40) آپؐ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والے سب کذّاب ہیں (حدیث)

34-سورۃ سبا: مکی سورۃ، نام سبا ۱۵ویں آیت سے - قوم سبا کے ذکر کی مناسبت سے

- قیامت کے یقینی برپا ہونے کی خبر - اس دن نیکوکاروں کو انکا اجر اور بدکاروں کو بدترین عذاب دیا جائیگا
- داؤد اور سلیمان علیہما السلام پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ - وہ فخر اور غرور کا شکار نہ تھے بلکہ اللہ کے ذاکر اور شاکر بندے تھے۔ شکر کا لازمی تقاضا۔۔اللہ کی اطاعت و بندگی
- قوم سبا پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ - انہوں نے اسکی ناشکری کی تو اللہ نے سد مارب (ڈیم) کا بند کھول دیا اور سیلاب کے پانی نے ہر طرف تباہی مچادی
- دنیادار قائدین کی پیروی کا انجام قیامت کے روز بہت برا ہوگا۔ دنیا میں نیک اور صالح لوگوں کی پیروی اور معیت اختیار کرنا باعث نفع دنیا و آخرت دونوں میں
- اللہ کی قربت مال و اولاد سے نہیں بلکہ نیک اور صالح اعمال سے ملتی ہے۔ مال و دولت اور اولاد تو باعث آزمائش ہیں
- آخر میں دلسوز انداز میں سمجھایا گیا کہ آپ ﷺ کی دعوت پر غور کرو وہ تمھیں دردناک عذاب سے بچانا چاہتے ہیں ورنہ تمہارا حشر بھی مجرموں کا سا ہوگا

35-سورۃ فاطر: مکی سورۃ، جس میں توحید کی دعوت، باری تعالیٰ کے وجود پر دلائی، شرک کی بنیادوں کا انہدام اور دینِ حق پہ قائم رہنے کی تاکید ہے

- سورۃ کے شروع میں۔ اللہ کی قدرت کے مظاہر کا ذکر، شیطان سے بچنے کے تاکید اور اس بات کا ذکر بھی کہ دنیا کی رعنائیوں مین پڑ کر آخرت کو نہ بھولیں
- عزت ساری کی ساری اللہ کے لیئے۔ جو عزت حاصک کرنا چاہتا ہے اللہ کا عطا کردہ پاکیزہ نظریہ قبول کرکے اسکے لیئے جدوجہد کرے
- تمام انسان اللہ کے در پہ فقیر ہیں اللہ تمام مخلوقات سے غنی ہے وہ جسے چاہے دنیا کی نعمتوں کا امین بنادے
- امتِ محمد ﷺ کی فضیلت کہ جس پر قرآن نازل ہوا۔ لیکن نزول کے بعد یہ امت تین گروہوں میں تقسیم ہو گئی
  1) ظالم - وہ گنہگار مسلمان جن کے گناہ انکی نیکیوں سے زیادہ ہیں
  2) مقتصد - میانہ رو جنکی حسنات اور برائیاں برابر
  3) سابقین - وہ سچے مومن جو اطاعت اور عبادت میں سبقت لے گئے

36-سورۃ یٰسین: مکی سورۃ، قرآن کا دل، اسکی اصل فضیلت اور ثواب اور اللہ کا قرب اسکے مشمولات اور اسکی تعلیمات پر عمل کرنے میں

- شروع میں بتایا گیا کہ یہی حکمت بھرا قرآن آپ ﷺ کی رسالت پر گواہ ہے آپؐ کو ایک غافل قوم کی طرف خبردار کرنے کیلیئے بھیجا گیا ہے

پارہ 23 - وَمَالِیَ

سورۃ یٰسین ...

- اس شخص کا تذکرہ جس نے اپنی قوم کو دعوت دی اور انہوں نے اسے شہید کر دیا - وہ شخص شہید ہو کر بھی اپنے قوم کا خیر خواہ _ لوگوں کی خیر خواہی داعی کا وصف
- اللہ کے وجود، توحید اور قدرت پر کائناتی دلائل جو بار بار مذکور ہیں 3 قسم کے (۱) مردہ زمین جسے بارش سے زندہ کرتا ہے (۲) لیل و نہار اور شمس و قمر (۳) کشتیاں اور جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں - اس ضمن میں قرآن نے ان ابدی حقائق کو تب بیان فرمایا جب اس زمانے کے بڑے بڑے اہل علم ان حقیقتوں سے لاعلم تھے
- اللہ کی ربوبیت اور رحمانیت کے مظاہر بیان کرکے اسکی شکر گذاری کا مطالبہ کیا گیا ہے - شکر کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ بندہ اپنے رب ہی کی بندگی کرے
- ہر ایک کے سامنے اسکا اپنا ہی عمل آئے گا - کسی کے ساتھ ظلم و ناانصافی کا کوئی امکان نہیں
- اہل جنت کو جنت میں سب سے بڑی سرفرازی - اللہ تعالیٰ کا سلام اور تحیّات جبکہ مجرموں کا حشر بالکل متضاد - اللہ کے غضب کے مستحق
- انسان کے ہاتھ پاؤں اسکے خلاف گواہی دیں گے - قرآن کے بارے میں - یہ ایک جامع صحیفۂ ہدایت جو زندگی کے ہر پہلو سے اپنے اندر ٹھوس اور مدلل رہنمائی رکھتا ہے

37-سورۃ الصافات : مکی سورۃ، جو ایمان کے موضوع پر ایک عظیم سورۃ ہے اس میں توحید، رسالت اور آخرت (ایمانِ ثلاثہ) کو بہت ہی موثر انداز میں بیان کیا گیا

- تعلیمات وحی کا حاصل عقیدۂ توحید ہے اور وحی باری تعالیٰ شیاطین کی خرد برد اور سن گن سے بالکل محفوظ کر دی گئی
- میدانِ حشر کا ایک منظر جس میں مجرم اپنے دنیادار لیڈروں کے ساتھ جمع ہونگے اور گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈال رہے ہونگے یہ لیڈر اپنے ان پیروکاروں سے کہیں گے کہ تم خود دنیا کی لذتوں سے فائدہ اٹھانے کیلیئے ہمارے پیرو بنے ہم نے تمہیں گمراہ کن تصورات دیئے اور تم نے اپنے مفادات کے لیئے ہماری پیروی کی
- گستاخانِ رسول پر اللہ کا غضب اور انہیں اس گستاخی کی سزا مل کر رہے گی - مقابلے کا اصل میدان - دنیا میں بازی لیجانا نہیں بلکہ جنت کے حصول کی کوشش
- حضرت نوح، حضرت ابراہیم علیہما السلام کی عظمت کے تذکرے انکی بے مثال دعوتِ توحید، استقامت اور قربانیوں کا بیان - ذبحِ عظیم (اسمٰعیلؑ) کی قربانی کا تذکرہ
- موسیٰؑ وہارونؑ پر عنایاتِ ربانی، الیاسؑ کا ذکرِ مبارک، لوطؑ پر اللہ کا احسان اور یونسؑ کے لیئے بخشش و کرم کے تذکرے -

38-سورۃ ص : مکی سورۃ جو تزکیۂ نفس کے لیئے ایک موثر یاددہانی ہے اسکے مضامین ایمان کی تقویت اور اعمال کی اصلاح کے لیئے انتہائی موثر ہیں - اسکے اہم مضامین

- مشرکینِ مکہ کے گستاخانہ طرزِ عمل پر شدید گرفت اور سخت وعید - انہیں اسی انجام سے خبردار کیا گیا جس سے قومِ نوح، قومِ عاد، آلِ فرعون، اور قومِ ثمود دوچار ہوئی
- آپ ﷺ کو صبر کی تلقین کہ دعوت کے عمل میں ایک انتہائی موثر اور کارگر نسخہ _ داوٗدؑ پر اللہ کے فضل و عنایات کا ذکر، اللہ سے لو لگانے والوں کا شاندار انعام
- ایوبؑ کا قصہ - اللہ کی طرف سے شدید آزمائش - مال و اولاد جاتا رہا فقر و فاقہ، بیماری اور تکلیف ۱۸ سال تک لیکن صبر و شکر کا دامن نہ چھوڑا - اللہ نے ہر چیز لوٹا دی
- ابراہیمؑ، اسحٰقؑ، اسمٰعیلؑ، یعقوبؑ، یسعؑ اور ذوالکفلؑ علیہم السلام کا اجمالی تذکرہ اور انکی تعریف - اور قصۂ آدم و ابلیس ذرا تفصیل سے
- سورۃ کے آخر میں قرآن اور صاحبِ قرآن (ﷺ) کی عظمت کا بیان اور آپ ﷺ کو یہ حکم بھی کہ آپ اپنی دعوت کی حقیقت اور مقصد بھی بیان فرمادیں اور وہ یہ کہ میں تم اس کام (دعوت) کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں (۸۶)

39-سورۃ الزمر : مکی سورۃ، جسکا موضوع اور محور عقیدہ توحید ہے کہ وحدانیت کا اعتقاد ہی اصل ایمان ہے - اللہ ہی کی عبادت و اطاعت کا بیان بڑا نمایاں اور واضح ہے

- شروع میں، توحید عملی کا بیان - کہ زندگی کے جملہ معاملات میں ذوق و شوق کے ساتھ اللہ کی اطاعت (توحید نظری یہ کہ اللہ کو ذات، صفات اور حقوق میں یکتا مانا جائے)
- اللہ کی قدرتِ تخلیق کے (۶) مظاہر _ (۱) زمین و آسمان بنانے کا ایک مقصد - دونوں اللہ کی اطاعت کرتے ہیں انسانوں کو بھی یہی طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیئے (۲) رات اور دن کا نظام (۳) سورج اور چاند (۴) تمام انسانوں کی تخلیق آدم و حوا سے (۵) حلال جانوروں کے آٹھ جوڑے پیدا کیئے (بکرا، بکری، مینڈھا، بھیڑ، بیل، گائے، اونٹ اور اونٹنی) (۶) رحمِ مادر کے اندر (تین پردوں میں) بچے کی تخلیق - اس طبّی حقیقت کا بیان قرآن کا اعجازِ علمی
- انسان کی زندگی کھیتی کی مانند - اپنے عروج پر پہنچنے کے بعد زرد ہو جاتی ہے اور پھر چورا چورا ہو کر بکھر جاتی ہے یہی حال ہماری زندگی کا ہے لیکن مرنے کے بعد ہمیں اپنے اعمال کی جوابدہی کرنی ہے - آخرت کے اس محاسبے کی فکر اور تیاری کرنا چاہیئے اس زندگی میں -

پارہ 24 - فَمَنْ اَظْلَمُ

39-سورۃ زُمر: مکی سورہ، لفظ زمر آیت 71 سے، معنی "گروہ در گروہ"۔ پوری سورۃ ایک خطبہ ہے اور عقیدہ توحید کو دعوت رسول کا محور بتایا گیا ہے کہ انسان خالص اللہ کی بندگی اختیار کرے اور اور اس کی صفات کمال میں کسی کو شریک نہ کرے۔

- درمیانی واسطے: تلاش کرنا اللہ تک پہنچنے کیلیئے گویا اس بات کا اعلان ہے کہ یہ واسطے اللہ کی نسبت زیادہ رحیم اور کریم ہیں یہ شرک کی بنیاد ہے (آیت 3)
- بندوں پر اللہ کی خصوصی رحمت: اللہ کا فضل، احسان، اور کرم ہے کہ گناہگاروں، مجرموں اور کافروں کیلیئے رحمت اور توبہ کا دروازہ کھلا رکھتا ہے اور انہیں توبہ اور رجوع کی دعوت دیتا ہے اور یہ کہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں اگر وہ گناہگار ہیں کفر کیا ہے، شرک کیا ہے اللہ کی طرف پلٹ آئیں وہ بخشنے والا مہربان ہے -53

40-سورۃ مومن: نام 28ویں آیت سے. اسکا نام سورۃ غافر بھی ہے، اس میں قوم فرعون کے ایک مومن شخص کا ذکر ہے، کفار مکہ کے اعتراضات کا مدلل جواب، اور یہ تنبیہہ بھی کہ اس سے پہلے فرعون نے بھی اس وقت کے نبی کے خلاف ہر حربہ استعمال کیا لیکن اس دعوت کو نہیں دبا سکا۔ حق و باطل کے درمیان معرکے کا بیان اس سورۃ کا موضوع

- اہل ایمان کیلیئے فرشتوں کی دعائیں: حملۃالعرش (اللہ کے عرش کو اٹھانے والے) اور گردو پیش کے فرشتے تسبیح و تحلیل کے علاوہ ایمان والوں کیلیئے دعا کرتے رہتے ہیں
- ظلم و سرکشی کے نمائندہ کردار فرعون کا قصہ: یہ حقیقت سمجھائی گئی کہ ظالموں اور متکبروں کا انجام کبھی اچھا نہیں ہوتا۔
- بندہء مومن کی تقریر فرعون کے دربار میں: جابر حکمران کے سامنے کلمہء حق کی شاندار مثال۔ جس نے فرعون کو مخاطب کرکے کہا کی تم اس شخص (موسیٰ) کو محض اس لیئے قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے (اس تقریر اور واقعے کا اطلاق کفار مکہ کے سرداروں پر خاص کر عقبہ بن ابی معیط پر) فرعون کا ردعمل تکبر، آمریت کی مثال
- اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ: رات سکون کیلیئے، دن معاش کیلیئے، زمین کو جائے قرار، آسمان کو چھت، اور پاکیزہ رزق عطا فرمایا۔ ان نعمتوں کا شکر ادا کیا جائے اور کفران نہ کیا جائے
- انسانی تخلیق کے مراحل کا ذکر: ابتداء بے جان مٹی سے، پھر نطفہ، جما ہوا خون، گوشت کی بوٹی، ہڈیاں، ڈھانچہ، جان، عقل، سمع وبصر، ہزاروں میل لمبی رگوں کا جال، خون کی گردش، دل کی دھڑکن، طاقتِ گفتار، تمیز و عرفان، قوتِ ادراک اور فہم و فراست پھر جوانی، بڑھاپا اور موت۔ ان سب پہ غور و فکر کرکے انسان اللہ کو پہچانے
- دعاء عبادت کی روح: "تم مجھ سے دعائیں کرو میں تمھاری دعائیں قبول کروں گا" (60) اس آیت میں دعاء اور عبادت مترادف الفاظ کے طور پہ آئے ہیں

41-سورۃ حٰم السجدہ: مکی، سورۃ کا نام پہلے لفظ سے اور سجدہ اس نسبت سے کی اس میں ایک آیت پہ سجدہء تلاوت ہے اسکا ایک نام سورۃ فصّلت بھی ہے

- سورۃ مومن سے 7 ان سورتوں (حوامیم سبعہ) کا آغاز ہوتا ہے جو حٰم سے شروع ہوتی ہیں (مومن، حٰم سجدہ، شوریٰ، زخرف، دخان، جاثیہ اور احقاف)، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو قرآن کا حسن قرار دیا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں قرآن کا مغز قرار دیا
- حق سے اعراض: اس قرآن کے احکام اور معانی، مضامین و مقاصد، وعظ اور مثالیں، وعدے اور وعیدیں سب صاف اور واضح ہونے کے باوجود جو لوگ اس سے اعراض برتتے ہیں وہ بدبخت ہیں اور اللہ نے انہیں اندھوں اور بہروں سے تشبیہ دی ہے کی ان کے کانوں پہ پردے اور کانوں میں ڈاٹ ہے
- عاد و ثمود کی تکذیب کا انجام: عاد و ثمود پہ اللہ کی نعمتوں کا ذکر۔ انہوں نے شکر کی بجا گھمنڈ کیا اور اللہ کو چیلنج کیا تو اللہ نے ان کو تباہ و برباد کر دیا
- انسان کے اعضاء اور جوارح: حشر کے دن خود انسان کے خلاف گواہی دیں گے آیت 20 اور وہ اُن سے کی گئی لغزشیں اور گناہ اگل دیں گے
- مخلص مومنین: منکرین اور متکبرین کے مقابلے میں مخلص مومنین کا تذکرہ، ان کی نمایاں ترین صفت۔ ایمان پر ان کی استقامت، کہ جب ایک بار اللہ کو اپنا رب کہہ دیا تو پھر اس پر جم گئے اور تمام مصیبتوں اور آزمائشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ ان صاحب استقامت لوگوں کو جنت میں من چاہی زندگی عطا کی جائے گی
- قرآن مجید میں کسی قسم کی تحریف ممکن نہیں: "یہ ایک زبردست کتاب ہے باطل اس پر نہ سامنے سے حملہ آور ہو سکتا ہے اور نہ پیچھے سے" (41) - ڈیڑھ ہزار برس قبل ایک غیر معمولی دعویٰ اور تاریخ اس دعوے کی حقانیت پر گواہ ہے
- قرآن کی حقانیت پر آفاق و انفس سے دلائل: ہم عنقریب ان کو آفاق سے اور خود ان کی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر یہ واضح ہو جائے گا کی یہی حق ہے

پارہ 25 - اِلَیْهِ یُرَدُّ

42-سورۃالشوریٰ:
مکی سورۃ نام 38ویں آیت سے ، اسکے مضامین میں وحی اور رسالت، اعتراضات کا جواب، دینداری کی حقیقت، نبی اور آپ کے ساتھیوں کی بے داغ سیرت و کردار کا تذکرہ، تفرقے سے بچنے کی ہدایت، وحدتِ امت، ایمان اور عمل صالح، اقامتِ صلوٰۃ، انفاق فی سبیل اللہ، عفوودرگذر، اور اصلاح عامہ کی تلقین ہے

- شرک کی اقسام: اللہ کے علاوہ دوسروں کو کارساز بنانا شرک ہے (آیت 6 اور 9) دوسری اقسام میں اللہ کی ذات، صفات، اور عبادت میں شریک کرنا
- نبی کریم ﷺ کسی نئے دین کے بانی نہیں بلکہ یہی دین نوح، ابراہیم، موسیٰ، اور عیسیٰ علیہم السلام لیکر آئے تھے
- رسولوں کی بعثت کا مقصد: ان جلیل القدر رسولوں کو اللہ کی تاکیدی ہدایت کہ دین کو قائم کرو- دینِ حق کو فکری، اخلاقی، تہذیبی، قانونی اور سیاسی حیثت سے غالب کریں
- فرقہ بندی: دین کو قائم کرنے کی ہدایت کے ساتھ دوسری ہدایت- فرقہ بندی سے بچو، اسکے دو اسباب 1- قرآن سے بے پرواہی 2- دین نافذ کرنے کی کوشش نہ کرنا
- احساس قرابتداری: صلہء رحمی اور قرابت کا پاس شرفاء کی شرافت کی پہچان ہے، کفارمکہ کو کہا گیا کہ تم اپنی اس تہذیبی روایت کا ہی پاس کرلو (23)
- ایمان والوں کی نمایاں خصوصیات: بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے پرہیز کرنے والے، معاف کرنے والے، فرمانبردار، نماز اور مشاورت کے پابند اور انفاق کرنے والے
- وحی کی تین اقسام : 1-دل پر کسی پیغام کا وارد کردینا (براہِ راست) 2-پردے کے پیچھے سے کلام 3-فرشتے کے ذریعے سے پیغام پہنچانا

43-سورۃالزُخرُف
: مکی سورۃ، نام 35ویں آیت سے معنی: سونا (gold) اور زینت، اس میں عرب کے جاہلانہ عقائد اور اوہام پر تنقید اور ان کی معقولیت کا پردہ چاک کیا گیا ہے

- قران کی عظمت کا بیان-اسے عربی میں نازل کیا گیا تاکہ تم اسے سمجھو- یہ ام الکتاب میں ثبت ہے، بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے لبریز ہے
- سرمایہ پرستی-ایک قدیم مرض: کفار کا اعتراض کہ یہ قران کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ اتارا گیا-اسکا جواب - یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے
- اللہ کے ذکر سے غفلت: کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس پر شیطان مسلط کردیا جاتا جو اس کا رفیق بن جاتا ہے اور اسے راہِ راست سے روکتا ہے (36-38)
- سورۃ کے اختتام پر اللہ نے پیغمبر کو جاہلوں سے اعراض کرنے اور صبر کرنے کا حکم دیا ہے اور کہا گیا کہ عنقریب انہیں انجام معلوم ہوجائے گا

44-سورۃالدخان
: نام 10ویں آیت سے، معنی دھواں، اس میں قرآن کی حقانیت، حق و باطل کے معرکے کا انجام، اپنے حقیقی رب کی معرفت اور آخرت کے مباحث ہیں

- قرآن کی عظمت کا بیان- کہ اس کتاب مبین کو اللہ نے خیر و برکت والی رات میں نازل کیا (1-5) دوسری جگہ پہ فرمایا لیلۃالقدر میں نازل کیا- کتاب مبین اس معنی میں کہ یہ کتاب اعجاز کے اعتبار سے بھی واضح ہے اور احکام و مضامین کے اعتبار سے بھی
- اللہ کی ربوبیت کا یہ تقاضا ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو رزق کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ہدایت سے محروم نہیں رکھا
- فرعون کا انجام: اپنی دولت اور اقتدار کے نشے میں بنی اسرائیل پہ ظلم کیئے مگر بلاخر اللہ نے اسے پکڑ لیا اور پھر نہ تو آسمان اور نہ ہے زمین اس پہ روئی (25)
- سورۃ کے آخر میں اہل مکہ کو تنبیہہ ہے اور عبرت دلائی گئی ہے ان ہولناک عذابوں سے جن سے نافرمانوں اور سرکشوں کو سامنا کرنا پڑا ہے

45-سورۃالجاثیہ:
مکی سورۃ، نام 28ویں آیت سے معنی گھٹنوں کے بل گرنا یا بیٹھنا - قیامت کے روز انسان خوف اور ہیبت کی وجہ سے دربارالٰہی میں گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوں گے اس سورۃ میں اس خوفناک منظر کا بیان ہے- اس کے مضامیں سورۃالدخان کا تسلسل معلوم ہوتے ہیں

- دورحاضر کے انسانوں کو دعوت فکر: زمین کی بکھری ہوئی چیزوں اور طبعی عوامل کو اللہ کی وحدانیت پہ گواہ ٹھہرایا گیا ہے کی ان پہ غور کرو اور حقیقی رب کو پہچانو
- کائنات کی ہر چیز انسان کی تابع اور خادم: اللہ نے زمین اور آسمان کی چیزوں کو انسان کیلیئے مسخر کردیا اور اس کو اپنا انعام قرار دیا
- نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا، ان کو معبود بنالینا ہے (23) یہ مضمون قرآن میں دوسری بار آیا ہے
- قیامت کے ایک خوفناک منظر کا ذکر جب لوگ گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوں گے اور ان کو باری باری بلایا جائے گا حساب کیلیئے

پارہ 26 - حٰمٓ

46-سورۃ احقاف: مکی سورۃ، نام 21ویں آیت سے-احقاف، حقف کی جمع، معنی ریت کے لمبے ٹیلے-صحرائے عرب کا جنوب مغربی حصہ جہاں عاد کی قوم آباد تھی

- **قرآن کی حقانیت کا بیان**، اس پر کفار کے اعتراضات کا تشفی جواب، توحید اور حشر کے دلائل
- **حقوق والدین**: انسان والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے کہ اسکی ماں نے اس کو مشقت اٹھا کر پیٹ میں رکھا، اور حمل اور دودھ پلانے کی مدت 30 ماہ ہے-15
- **کم سے کم مدت حمل-ایک سائنسی معجزہ**: کم سے کم مدتِ حمل 6 مہینے ہے (اس آیت کی رو سے)، دنیا کو اس کا علم 20ویں صدی میں ہوا
- **دو متضاد نمونے**: پہلا نمونہ-ایک نیک بیٹے کا، جس کا دل منور ہے نور ایمان سے، جب عقلی اور جسمانی لحاظ سے بالغ ہوتا ہے تو اللہ سے 3 دعائیں کرتا ہے 1-کہ وہ نعمتوں پر شکر کرنے والا ہو 2-وہ اعمال کرنے والا ہو جن سے اللہ راضی ہوتا ہے 3-نیک اولاد کی دعا مانگتا ہے یہ نمونہ اہل ایمان اور ہدایت کا نمونہ ہے (15-16)
- **دوسرا نمونہ**: شقی اور نافرمان بیٹے کا، جس کے والدین اسے قبول ایمان کی دعوت دیتے ہیں، تو وہ تکبر اور بد تمیزی پہ اتر آتا ہے، یہ اہل کفر و طغیان کا نمونہ ہے (17)
- **جنوں کا قبول اسلام**: جنوں کی ایک جماعت قرآن سن کر اسلام لے آئی اور پھر اسلام کی مبلغ بن گئی (29-32) حدیث کے مطابق پھر جنوں کے کئ گروہوں نے اسلام قبول کیا

47-سورۃ محمد: مدنی سورۃ، جنگ بدر سے پہلے اور البقرہ کے بعد نازل ہوئی، نام دوسری آیت سے، اسکا ایک نام سورۃ قتال بھی ہے اسکا موضوع جہاد و قتال ہے

- **مومن اور کافر کا فرق**: اہل ایمان حق کا اتباع کرتے ہیں اور کافر باطل کا (1-3) أللھم أرنا الحق حقآ وأرزقنا أتباعه وأرنا الباطل باطلآ وأرزقنا أجتنابه
- **جنگی ضابطہ**: جب کافروں سے مڈ بھیڑ ہو تو اس وقت تک قیدی نہ بناؤ جب تک انکا اچھی طرح قلع قمع نہ کر لو (4)
- **لاالہٰ اِلّااللہ کی معرفت**: اس بات کا علم حاصل کرو کی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں-لاالہٰ اِلّااللہ کا مفہوم جاننا ضروری ہے، اگر یہ علم نہ ہو تو زبان سے اقرار کچھ مفید نہیں
- **مسلمانوں کو سبق**: اگر وہ دین پر استقامت دکھائیں گے، اسکی نصرت کیلیئے اٹھ کھڑے ہونگے تو اللہ انکی مدد کریگا اور انہیں ثابت قدم رکھے گا

48-سورۃ الفتح: مدنی (6ھ میں)، نام پہلی ہی آیت سے جب آپ ﷺ پہ یہ سورۃ اتری تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورۃ مجھے دنیاومافیھا سے زیادہ محبوب ہے

- صلح حدیبیہ اور بیعت رضوان کے پس منظر میں یہ سورۃ نازل ہوئی-بظاہر کمزور شرائط پہ صلح کرنے کو اللہ تعالیٰ نے فتح مبین قرار دیا-اور بعد میں وقت نے یہی ثابت کیا
- **بیعت رضوان کی عظمت کا ذکر**، اور اس کے شرکاء کی مغفرت کا اعلان، انہوں نے اپنا ہاتھ جب بیعت کیلیئے دیا تو یہ ہاتھ اللہ کو دیا-اللہ اور اسکے رسول سے وفاداری کا صلہ
- **سورۃ میں دو متضاد گروہوں کا تذکرہ**: ایک مخلص اہل ایمان کا جنکی وفاداری کا مظہر بیعت رضوان تھی اور دوسرا منافقین کا گروہ-جھوٹے عزر پیش کرنیوالے
- نبی اکرم ﷺ کے خواب کا تذکرہ جسے اللہ نے بعد میں پورا کر دکھایا
- **اختتام پہ 3 امور**: 1-اللہ نے آپ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ آپ اسے سارے ادیان پر غالب کر دیں 2-آپ کے صحابہ کی تعریف-کہ آپس میں مہربان اور رحیم ہیں اور کفار پہ سخت ہیں 3-ان لوگوں کے ساتھ مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ ہے

49-سورۃ الحجرات: مدنی، نام چوتھی آیت سے، حجرات حجرے کی جمع، معنی کمرہ یا گھر، اسے سورۃ "الاخلاق والآداب" بھی کہا جاتا ہے

- اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی ﷺ کے حضور آداب سکھائے گئے ہی، -اجتماعی اور معاشرتی آداب بھی بتائے گئے ہیں کہ افواہوں کو نہ پھیلائیں اور اسکی تحقیق کریں
- **6 معاشرتی بیماریوں اور برائیوں کا تذکرہ**: 1-ایک دوسرے کا مذاق اڑانا 2-عیب لگانا 3-برے القاب سے بلانا 4-بدگمانی کرنا، 5-عیب اور کمزوریاں تلاش کرنا اور ٹوہ میں لگے رہنا، 6-غیبت کرنا- یہ برائیاں معاشرتی زندگی میں فساد کا باعث ہیں اور اسلامی معاشرہ اس سے پاک ہونا چاہیئے
- **نسل انسانی کی وحدت کا ذکر**: سب انسان برابر ہیں، برتری کی بنیاد صرف اور صرف تقویٰ ہے-قبائل اور اقوام کی تقسیم کا مقصد صرف تعارف ہے
- **ایمان زبانی دعوے کا نام نہیں**، بلکہ یہ توحید، نبی ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری، اور اللہ کی راہ میں اخلاص کی ساتھ جان اور مال کھپانے کا نام ہے

50-سورۃ ق: مکی، نام پہلے ہی حرف سے-آپ ﷺ اس سورۃ کو جمعہ اور فجر کی نماز میں اکثر پڑھا کرتے تھے

- اس کے مضامین میں بنیادی مضمون آخرت کا ہے، اور اسکے حساب کتاب کیلیئے اس دنیا میں سارے اعمال ریکارڈ ہو رہے ہیں
- موت کے بعد کی زندگی کی نسبت فرمایا کہ بارش، نباتات، زمین میں سے نئی زندگی-ان سب پہ غور وتدبر کرو تو سمجھ آجائے گا کہ یہ سب کچھ کھیل تماشا نہیں ہے
- جزاوسزا، جنت ودوزخ اور عذاب وثواب کے تذکرے کے بعد فرمایا کہ حق کو ماننے کی بجائے اگر اسے بغض اور عناد کیا تو کل اسی جہنم کا ایندھن بنوگے جسکا انکار کرے ہو

پارہ 27 - قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

51-سورۃ الذاریات: مکی سورۃ،اس کے مضامین میں جزاوسزا (قیامت) کا یقینی ہونا،قرآنی دلائل پر غور کرنے اور اسکے نتیجے میں ایمان لانے کی دعوت شامل ہیں

- آفاق میں سے زمین،آسمان اور ہوائیں ، انفس میں انسانی ضمیر،اور تاریخ میں قصہ ابراہیمؑ ولوطؑ،موسیٰؑ وفرعون،عاد وثمود اور قصہ نوحؑ سب جزاوسزا پر گواہ ہیں
- اسکی عقلی دلیل -دیکھو کائنات کی ہر چیز جوڑوں (pairs) میں ہے کیا عقلی لحاظ سے آخرت دنیا کا جوڑا نہیں ہے؟ان سب دلائل پہ غور کرو اور ایمان لے آؤ
- انسانوں اور جنوں کی پیدائش کا مقصد-زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کی بندگی کریں-زندگی میں انسان کی پہلی ترجیح اللہ کی اطاعت اور بندگی (کیا ہماری پہلی ترجیح یہی ہے)

52-سورۃالطور: مکی سورۃ،مرکزی مضامین-اللہ کا عذاب اور قیامت واقع ہو کر رہے گی-رسول ﷺ کی دعوت توحید پر ایمان لے آؤ-قیامت وآخرت کا انکار نہ کرو

- اللہ کا عذاب واقع ہونے پر ۵ قسمیں کھائی گئیں.کوہ طور،اس پر دی جانیوالی تعلیم،بیتِ معمور،آسمان کی اونچی چھت اور موجزن سمندر جیسے نقلی وآفاقی دلائل-ان پر غور کرو
- متقین کا حسین انجام -اللہ ان کو دہکتی آگ کے عذاب سے محفوظ فرمائے گا-انکی نیک اولاد بھی ان کے ساتھ جنت میں رکھی جائے گی
- نبی اکرم ﷺ کو تسلی کہ اللہ کی نظرِ کرم ہر وقت آپ پر-مخالفین کے اعتراضات کو صبر و تحمل سے.برداشت کریں تمام اوقات میں اللہ کا ذکر اور تسبیح وحمد کرتے رہیں

53-سورۃالنجم: مکی سورۃ،مضامین: نام نہاد معبودوں کی شفاعت پر انحصار کرنے کی بجائے محمد ﷺ پر آئی وحی ٔالٰہی (قرآن) پر ایمان لاؤ-ہر انسان اپنا بوجھ خود اٹھائے گا

- گرتے ہوئے ستاروں کے قسم اٹھا کر آپ ﷺ کی صداقت کی گواہی،آپ ﷺ کے معجزہ ٔمعراج کا ذکر،اور آپ ﷺ جبرئیلؑ کو اصلی صورت میں دیکھنے کا ذکر
- بت پرستی،شرک،کفارِ مکہ کے دیویوں (لات،منات اور عزیٰ) کی نفی-ان مشرکانہ تصورات کی بنیاد محض وہم وگمان-(ہمارے ہاں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارنا)
- منکرینِ دعوت،اور مومنین دعوت کا انجام بتایا گیا-قرآن کے انذار کی روشنی میں ایمان لے آؤ اور اللہ کے سامنے جھک جاؤ-اسکے احکامات پر عمل کرکے قیامت کی تیاری کرو

54-سورۃالقمر: مکیہ-اللہ کے غیض وغضب کا پر جلال مظہر-اسکے مضامین میں تکذیب کے جرم میں ۵ قوموں کی ہلاکت،ان سے عبرت اور کفار کی ہزیمت وشکست کی خبر

- کھلی نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ لانا-ہٹ دھرمی کی علامت-یہ سراسر تباہی کی روش-دیکھ لو اس پہلے جھٹلانے والی (۵) قوموں کے ساتھ اللہ نے کیا کیا؟
- کفارِمکہ کو تنبیہ کہ اگر تم بھی انکار اور تکذیب کی وہی روش اپناؤگے تو کیا وجہ ہے اللہ تمہیں عذاب نہ دے گا؟
- قرآن سمجھنے کیلیئے اللہ نے آسان کردیا -آسان سے مراد اسکا پڑھنا،حفظ کرنا،اس سے نصیحت حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا آسان ہے
- کفار کی جمعیت اور اکثریت کے باوجود انکی شکست اور ہزیمت کی پیشن گوئی کی گئی ہے(عنقریب یہ جتھا شکست کھائے گا اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگتے نظر آئیں گے)(45)

55-سورۃالرحمٰن: مکی سورۃ-حضرت علیؓ نے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس سورۃ کو عروس القران (قرآن کی زینت) قرار دیا ہے

- اس میں اللہ کی رحمانیت،قدرت،اور ربوبیت کے بے شمار دلائل ہیں-ناشکرے نہ بنو،اور شکرگذاری کا رویہ اختیار کرو-آفاق وانفس کی ان گنت نشانیوں پر غور کرو
- کائناتی دلائل دیگر جزاوسزا کو ثابت کیا گیا ہے-جھٹلانے لانے والوں (مکذبین) اور مجرمین کے احوال کہ انہیں بیڑیاں پہنا کر آگ اور کھولتے پانی کا عذاب دیا جائیگا
- اس کے مقابلے میں اللہ کی پیشی سے ڈرنے والے گروہ کے انعامات اور جزا کا تذکرہ-باغ،چشمے،پھل،سرسبز وشاداب درخت،ریشمی قالین شرمیلی نگاہ والی عورتیں

56-سورۃالواقعہ: مکی سورۃ جس میں آخرت میں انسانوں کے احوال کا تذکرہ ہے-قیامت کے امکان پر آفاقی،انفسی اور قرانی دلیلیں-شرک چھوڑ کر توحید اپنانے کی دعوت

- پہلے حصے میں مناظرِ قیامت اور انسانوں کے ۳ گروں میں تقسیم ہونے کا تذکرہ-سابقون (آگے والے)،اصحاب الیمین (دائیں ہاتھ والے)اصحاب الشمال یا بائیں ہاتھ والے
- سابقون اور دائیں ہاتھ والوں کے احوال اور ان پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ ساتھ ساتھ بائیں ہاتھ والوں کے احوال اور ان پر اللہ کے عذاب اور غضب کا ذکر
- امکان آخرت پر آفاق وانفس سے ۴ دلیلیں- قرآن کے بارے میں تکذیب اور مداہنت پر تنبیہ اور سرزنش

57-سورۃالحدید: عظیم مدنی سورۃ،مسلمان پر عائد دینی تقاضوں کا جامع ترین بیان-مضامین: عقیدہ ٔتوحید،نفاق،حب دنیا،بخل،مال وجان کا جہاد،نظامِ عدل وقسط کا قیام

- اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا جامع ترین بیان (6-1) ایمان کے دو تقاضے (۱) انفاق فی سبیل للہ (۲) جہاد فی سبیل للہ،جن کے بغیر حقیقی ایمان کا کوئی اعتبار نہیں 11-7
- آخرت کا انجام -دین کے مذکورہ تقاضوں کو پورا کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے (دو گروہ) (15-12) انسانی زندگی کے ۵ ادوار ترتیب وار بیان کیئے گئے-یہ حقیقت بتانے کے لیئے کہ یہ دنیا کی زندگی بس کھیل تماشے سے زیادہ کچھ نہیں (20)
- آیت 25،قرآن عظیم ترین آیات میں سے ایک-جس میں رسولوں کی آمد کا مقصد بتایا گیا-اللہ نے رسول،کتابیں،شریعت اور میزان اس لیئے اتاریں کہ اسکی زمین پر ایک عدل وقسط پہ مبنی نظام قائم کیا جائے-اس مقصد کے حصول کیلیئے اگر ضرورت پڑے تو لوہے کی طاقت سے بھی کام لیا جائے جو اللہ نے اتارا ہے رسولوں،کتابوں اور میزان کے ساتھ-رہبانیت کی مذمّت کہ یہ دین کے تقاضوں سے فرار کی راہ ہے اسکا سب سے اہم سبق یہ کہ-آج دین میں دین کے نام پر وہ سب طور طریقے جو ہمیں اس سورۃ میں مذکور دین کے تقاضوں سے دور کرتے ہیں اللہ کے ہاں قابلِ قبول نہیں

پارہ 28 - قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

58-سورۃ المجادلۃ: مدنی سورۃ، جس میں معاشرتی مسائل، اجتماعی آداب اور حزب اللہ اور حزب الشیطان کے کردار کی وضاحت کی گئی ہے۔

- اسکا مرکزی مضمون : انقلاب کی تکمیل کے لیئے ایمانی محاذ، عائلی محاذ اور اخلاقی محاذ پر کامیابی شرطِ اول ہے اسکے نتیجے ہی میں عسکری اور سیاسی فتوحات حاصل ہو سکتی ہیں
- بیویوں سے ظہار کے معاملے میں اللہ کی حدود کی پاسداری کرو۔ یہ سبق بھی کہ (حزب اللہ جیسی) اجتماعیت میں اختلافِ رائے کا مناسب فورم پر اظہار انتشار سے بچاتا ہے
- معاشرتی آداب میں نجویٰ (سرگوشی) جو گناہ اور نافرمانی کے سلسلے میں ہو، منع کیا گیا، مجلسی آداب سکھائے گئے منافقین کی خلافِ ریاست سرگرمیوں کا سخت نوٹس لیا گیا
- منافقین، اسلامی ریاست کے مخالفین جو حزب الشیطان سے ہیں ذلیل و خوار ہونگے، شکست کھائیں گے اور اللہ کی پارٹی (حزب اللہ) سرخرو اور کامیاب ہو گی

59-سورۃ الحشر : مدنی سورۃ، جس میں باطل کی ذلت اور حق کی عظمت کا بیان ہے مرکزی مضمون : اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے دشمنی رکھنے والے ذلیل و خوار ہوتے ہیں (جیسے بنو نضیر ہوئے) منافقین کو یہودیوں سے میل جول ختم کرکے اسمائے حسنہ پر مشتمل صحیح عقیدہ توحید اور عقیدہ آخرت اختیار کرنے کا حکم

- آخرت کی تیاری کے بارے میں غور و فکر کی دعوت۔ اللہ کے ذکر سے غفلت کی سزا، اللہ کے کلام کی عظمت کی اونچی شان اور باری تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کا شاندار بیان

60-سورۃ الممتحنۃ : مدنی سورۃ، جس میں حق کے دشمنوں کے لیئے کوئی نرم گوشہ نہ رکھنے کی تلقین۔ مرکزی مضمون : اسلامی ریاست کی شہریت اور خارجہ پالیسی کی وضاحت، سچے مومنین کو اسلامی ریاست کا وفادار بننے (اور کفار کو جنگی راز نہ دینے) کی تلقین، غضب یافتہ یہودیوں سے قطع تعلق کر لینے کی ہدایت

- اسوہءِ ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے اللہ اور اسکے رسول کے مخالفین سے روابط نہ رکھو۔ ایسے کافر جو اسلام کے خلاف کسی سازش میں شامل نہ ہوں حسنِ سلوک کی مستحق ہیں

61-سورۃ الصّف : مدنی سورۃ۔ جس میں دین کے غلبے کو نبی اکرم ﷺ کی بعثت کا مقصد قرار دیا گیا اور اسکے لیئے جہاد و قتال کی دعوت کو پر زور طریقے سے پیش کیا گیا

- مرکزی مضمون : اللہ کے دین کی مدد کرکے اللہ کے مددگار بن جاؤ۔ دنیا پر غالب آنے کیلیئے سچے ایمان، مضبوط تنظیم، کامل اتحاد اور خالصتاً اللہ کے لیئے جہاد کرو
- اللہ کی حمد و تسبیح، دورنگی ختم کرنے، غلبہ دین کی جدوجہد (جس کے لیئے آپؐ کو بھیجا گیا) سے وابسطہ ہونے، اس وابستگی کا اعزاز (انصاراللہ کا لقب)، اور غلبہ دین کی بشارت

62-سورۃ الجمعہ : مدنی سورۃ۔ جس میں جمعہ کے احکامات اور ان کی حکمت کا تذکرہ۔ مرکزی مضمون : آخری رسول ﷺ کی بعثت کا مقصد لوگوں کا تزکیہ۔ دین و دنیا میں اعتدال و توازن کو ملحوظ رکھ کر دین کے اجتماعی احکام (جیسے جمعے کا اجتماع) پر عمل کرتے ہوئے تزکیہ حاصل کُرو

- اجتماعِ جمعہ کی حکمت یہ بتائی گئی کہ لوگوں کو قرآن حکیم کے ذریعے سے آخرت کی تیاری کے لیئے ذمہ داریاں ادا کرنے کی یاد دہانی کروائی جائے
- یہود نے اللہ کی کتاب توراۃ کے حقوق ادا کرنے سے پہلو تہی کی تو انکی مثال اس گدھے کی سی دی گئی جس پہ کتابیں لدی ہوں (امتِ مسلمہ کیلیئے لمحہ فکریہ)

63-سورۃ المنافقون: مدنی سورۃ۔ اس میں نفاق کی حقیقت، اسکا سبب، اسکے مدارج، حفاظتی تدابیر، اور اسکے علاج کو واضح کیا گیا ہے۔ اسکا مرکزی مضمون : مخلص مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ منافقین کی چالوں کو پہچانیں اور منافقین کو انکی منافقت پر تنبیہ۔ کہ انکے مرض کا علاج، اللہ کی یاد، موت کے تصور اور انفاق فی سبیل اللہ میں ہے

- اس سورۃ میں ترتیب وار مرضِ نفاق کی حقیقت اور مدارج (1-5)، نفاق کی ہلاکت خیزی (6)، نفاق کی شدت، (7-8) نفاق کا سبب اور حفاظتی تدابیر (9) اور علاج (10-11) بتایا گیا

64-سورۃ التغابن: مدنی سورۃ۔ جس میں ایمان، اسکی حقیقت اور اسکے انسان کی فکر و کردار پر اثرات کو بڑے نمایاں انداز میں بیان کیا گیا ہے

- توحید، رسالت، اور آخرت پر ایمان کے مباحث کے بعد ایمان لانے کی دعوت اور یاد دلایا گیا کہ دنیا کی کامیابی و ناکامی عارضی، اصل نفع و نقصان اور ہار جیت کا دن۔ قیامت کا
- جس ایمان کی دعوت دی گئی ہے قلب کا اس نورِ ایمان سے منور ہو جانے کے بعد انسان کی فکر اور عمل اللہ کی اطاعت کے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں، بھروسہ و توکل اللہ پر
- اہل ایمان کو عمل کی دعوت۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو، صاحب امر کی معروف میں اطاعت، بھلائی کے کاموں اور دین کے غلبے کے لیئے مال خرچ کرو یہ اللہ کے ذمے قرض ہے

65-سورۃ الطلاق : مدنی سورۃ۔ جس میں طلاق کے حوالے سے ہدایات کا بیان ہے۔ اور بتایا گیا کہ عائلی معاملات میں حدودِ الٰہی اور تقویٰ کا اہتمام لازم ہے

- خاندانی نظام کی استواری کا انحصار میاں بیوی کے تقویٰ کے اہتمام اور حدود اللہ کی پاسداری میں ہے۔ ساتھ تقویٰ اختیار کرنے کے 6 دنیوی اور اخروی فوائد بتائے گئے
- طلاق کے شرعی احکام، طلاق دینے کا طریقہ، عدت، رجوع، سکنیٰ، نان نفقہ، رضاعت وغیرہ کے احکام

66-سورۃ التحریم : مدنی سورۃ۔ جس میں خاندانی و عائلی زندگی کے بارے میں شوہر، بیوی اور خاندان کے سربراہ کو ہدایات ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کی اگر میاں بیوی کے درمیان محبت و اعتماد کا رشتہ قائم ہے پھر بھی حدود اللہ کی پاسداری لازم ہے۔ خاندان کا ادارہ بھی تقویٰ کی بنیاد پر مستحکم رہ سکتا ہے۔ اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچانے کا حکم۔ انکی اخلاقی و روحانی تربیت، شرک بدعت، حلال و حرام کی تمیز، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی تربیت اور ترغیب کہ اسکے بارے میں بازپرس ہو گی

پارہ 29 - تَبٰرَکَ الَّذِیْ

67-سورۃالملک: مکی، نام پہلی آیت سے- قرآن میں 30 آیات ایسی ہیں جو اپنے پڑھنے والے کیلیئے سفارش کرتی ہیں (حدیث) اسکو "مانعہ اور منجیہ" بھی کہا جاتا ہے

- اس میں تین مضامین ہیں 1-کائنات پر حقیقی بادشاہت اللہ کی ہے اسی کے ہاتھ میں موت و حیات، عزت و ذلت، فقر و غنا اور منع و عطا کا نظام ہے وہ علیم و خبیر ہے
- 2-اللہ کی لازوال قدرت کاملہ کے ثبوت کے دلائل ہیں ہیں اسکے وجود اور وحدانیت پر- اور ان پر دعوت فکر دی گئی ہے بشرطیکہ انسان عقل و شعور اور بصیرت سے کام لے
- 3-قیامت کو جھٹلانے والوں کا انجام- اس دن دوزخ جوش مار رہی ہو گی اور غصے سے پھٹ رہی ہو گی اسکو دیکھ کے ان کے چہرے بگڑ جائیں گے

68-سورۃالقلم: مکی، اسکا نام سورۃ نون بھی ہے-(قلم کی عظمت کا بیان حدیث میں) -اس میں بھی 3 مضامین بیان ہوئے ہیں

- 1-آپ ﷺ کی قدر و منزلت اور آپ کے اعلیٰ اخلاق کا بیان ہے، اور بتایا گیا کہ اس نبی کے پاکیزہ کردار اور اخلاق حسنہ کے تم خود گواہ ہو- متضاد کردار کے نمونے کا ذکر بھی
- 2-باغ والوں کے قصے سے مخالفین مکہ کو نصیحت- کہ باغ والوں نے ایک نیک شخص کی نصیحت کو نہ مانا تو سب کچھ تباہ ہو گیا- کفار کو تنبیہ کہ نیک و بد کا انجام ایک سا نہ ہو گا
- 3-نبی اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کو راہ حق میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر و استقامت کی تلقین کی گئی ہے اور یونس علیہ السلام کا قصہ اشارتاً مذکور ہے

69-سورۃالحاقہ: مکی سورۃ، اس سورۃ کی نسبت سے مسندِ احمد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ- اس سورہ میں دو مضامین بیان ہوئے ہیں

- 1-آخرت کا بیان جس میں قیامت کی ہولناکیاں، اور قوم نوح، عاد، ثمود، اور قوم لوط کے انجام بد کا بیان- صور کے وقت کی کیفیت، ، نامہء اعمال اور پریشانی کے عالم کا تذکرہ
- 2-قران مجید اور نبی اکرم ﷺ کے برحق ہونے کا ذکر- کہ آپ ﷺ بھی اور یہ قرآن بھی مُنزَل من اللہ ہیں اس پر اللہ نے شہادت کے طور پہ قسم اٹھائی ہے

70-سورۃالمعارج: مکی، نام تیسری آیت (ذی المعارج) سے- اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پہ مذکور ہوا ہے.

- اس سورۃ میں کفار کے استہزاء کا جواب دیا گیا ہے کہ جس عذاب کا تم مذاق اڑا رہے ہو اسکا ایک وقت معین ہے اور جب وہ آئے گا تو کوئی اسکو ٹال نہیں سکے گا
- اہلِ جنت کے ان اوصاف کا ذکر: اللہ اور آخرت پر ایمان ، نماز کی پابندی، محتاج کی اعانت، بے حیائی اور فحاشی سے اجتناب، امانت و عہد و پیمان کی حفاظت کرتے ہیں

71-سورۃنوح: مکی، اور اس میں کفار مکہ کو تمثیلاً سمجھایا گیا نوح علیہ السلام نے بھی ایسے مشکل حالات میں دعوت و تبلیغ کا کام کیا جس طرح آپ مشکل حالات سے دوچار ہیں

- مرحلہ وار ذکر ہے حضرت نوح کے منصب رسالت کی ذمہ داری کا، دعوت حق کا آغاز اور اسکا طریقہ، قوم کی مزاحمت، ضد اور ہٹ دھرمی اور نوح کی دعا کا اور پھر عذاب الٰہی کا
- حضرت نوح کا صدیوں تک انتہائی صبر آزما حالات میں استقامت سے دعوت دیئے جانا، داعین اور مبلغین کیلیئے مشعل راہ ہے
- استغفار کی عظمت کا ذکر- استغفار کے ساتھ اللہ نے 5 نعمتوں کا ذکر کیا ہے کو اسکے نتیجے میں ملیں گی (آیت 10-12)

72-سورۃالجن: مکی سورۃ جس میں جنات کے (نخلہ کے مقام پر) قرآن سننے اور ان کے رد عمل کا ذکر ہے

- جنات نے قران سننے کے بعد جو باتیں قوم کو بتلائیں ان میں شرک کو چھوڑ کر توحید اپنانا، اللہ کا کسی کو بیٹا بنانے کے عقیدے کی تردید اور قرآن سن کر ایمان لے آنا ہے
- تعمیر مساجد کی غرض، اصلاح عقیدہ کے کچھ مسائل, استغفار اور قیامت کی گھڑی کا ذکر

73-سورۃالمزمّل: مکی لیکن آخری آیات مدینہ میں نال ہوئیں- نام پہلی آیت سے. آپ کو حکم کہ جو آپ پہ نازل ہو رہا ہے اسے کھول کر (openly) بیان کر دیں

- پہلے حصے میں اہل مکہ کو مخالفت پر، تنبیہہ اور عبرت دلائی گئی ہے- دوسرے حصے میں نمازوں کی پابندی زکوٰۃ کی ادائیگی اور خیر کے کاموں میں حصہ لینے کی تلقین کی گئی ہے-
- تزکیئے کا جامع پروگرام: 1-قیام اللیل 2-قیام اللیل میں محاسن کے ساتھ تلاوت 3-ان دو کے ذریعے تزکیہ 4-اللہ کا کثرت سے ذکر 5- تعلق باللہ ب 6-اللہ پہ توکل

74-سورۃالمدثر: مکی، نام پہلی آیت سے، اس میں دعوت دین کو عام کرنے کا حکم، اللہ کی بڑائی بیان کرنے کا حکم، عذاب دوزخ کا سبب (نماز نہ پڑھنا، مسکینوں اور فقیروں کو کھانا نہ کھلانا، اور حق کا انکار کرنا)، آپ ﷺ کے بدترین دشمن ولید بن مغیرہ کی سخت مذمت. چاند، رات، اور صبح کی قسم کھائی گئی ہے کی جہنم بڑی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت ہے، قرآن ایک نصیحت ہے جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کر سکتا ہے

75-سورۃالقیامہ : مکی ہے، اسکا موضوع مرنے کے بعد کی زندگی (بعث) ہے- قیامت برحق ہے اسکی ایک دلیل خود انسانی نفس و ضمیر (نفس لوامہ) کی شکل میں موجود ہے جسکی قسم کھا کر اس بات کو موکد کیا گیا ہے اور عقل بھی اسی بات کی تائید کرتی ہے - فسق و فجور میں مبتلا لوگ دنیا کی نقد آسائشوں میں کھو کر اپنے ضمیر کی آواز کو دبا دیتے ہیں-اہلِ ضمیر عاجلہ کی محبت سے بچتے ہوئے آخرت پر ایمان لا کر اپنے عمل صالح سے قیامت کی تیاری کرتے ہیں-ان دونوں کا انجام بھی مختلف ہوگا-سورۃ کے اختتام پہ حشر اور دوبارہ اٹھنے کی ایک اور حسی دلیل بیان کی گئی کہ ہم انسان کو بیکار پیدا نہیں کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ نہ اسکا حساب کتاب ہو اور نہ اسے سزا و جزا دی جائے

76-سورۃالانسان : مکی سورۃ-آپ ﷺ جمعہ کے روز فجر کی نماز میں تلاوت کیا کرتے تھے (صحیح مسلم) اسکے مرکزی مضامین میں : انسان کو آزادیٔ اختیار سے نوازا گیا ہے یعنی خیر اور شر کا انتخاب کرنے کا اختیار- اب اسکو آزادی کا صحیح استعمال کرکے اللہ کا شکر گذار بندہ بننا چاہیئے-اللہ کے شکر گذار بندوں کی دس خصوصیات اور پھر ان پر اللہ کے پندرہ انعامت کا تذکرہ ہے-اللہ کے شکر گذار بندوں کو بد کردار اور ناشکرے لوگوں کی اطاعت سے بچنا چاہیئے اور اسلام کا راستہ السبیل اختیار کرنا چاہیئے- آپ ﷺ کو داعی کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اسکی تسبیح کرنے کا حکم ، جسکا مقصد- داعی الی اللہ پر اللہ سے بہت مضبوط ربط و تعلق لازم ہے ذکر و عبادت اور صبر کی صورت میں -تاکہ اللہ کے دشمنوں کے مقابلے میں اسے تقویتِ قلبی حاصل ہو -کفار و منکرین کے انکار کی بنیادی وجہ نقد اور عاجلہ (اس دنیا) کی محبت ہے- قیامت کے روز دنیا کے دو مختلف گروہوں شکر کرنے والوں اور ناشکروں کا انجام ایک سانہ ہوگا -ظالم اور ناشکرے لوگوں کو بتایا گیا ہے کہ ان کے لیئے اللہ نے عذاب تیار کر رکھا ہے

77-سورۃالمرسلات : مکی سورۃ-آپ ﷺ نے جن سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ انہوں نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے ان میں یہ سورۃ بھی شامل ہے (جامع ترمذی) سورۃ کے شروع میں 5 قسمیں کھائی گئی ہیں جن میں موجود تاریخی اور آفاقی دلائل سے جزا و سزا اور امکانِ آخرت پر استدلال کیا گیا ہے- قیامت کی ہولناک تصویر کشی کرکے منکرین قیامت کو آگاہ کیا گیا ہے تاریخی اور آفاقی دلائل سے اللہ کی ربوبیت کے ساتھ ساتھ امکانِ قیامت پر بھی استدلال کیا گیا ہے- مختلف انداز اور اسلوب سے لوگوں کو اس عظیم دن سے ڈرایا گیا ہے جیسے :

- تاریخی استدلال سے
- دلائل انفس سے
- قیامت کے روز مکذبین کی بے بسی کی تصویر کشی سے
- دوزخ کے عذاب کی نوعیت سے
- روز قیامت اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تذکرے سے
- دعوت حق کو جھٹلانے والوں کے رویوں کی تصویر سے

طرح طرح کے اسالیب اور دلائل سے بتایا گیا کہ قیامت واقع ہو کر رہے گی اور جھٹلانے والے ضدی، متکبّر تباہ و برباد ہو کر رہیں گے

پارہ 30 - عَمَّ

☪ اس پارے میں 37 سورتیں۔سب مکی ہیں سوائے سورۃ النصر اور سورۃ البینیہ کے۔ان سورتوں میں عقیدہ آخرت، قیامت، حساب کتاب کے مضامین متعدد بار

78-سورۃ النبأ: اس سورت میں فانی دنیا اور ابدی آخرت کا بیان ہے قیامت جسے النبأ العظیم یعنی "بڑی خبر" کہا گیا ہے کے امکان پر کائناتی شواہد پیش کیئے گئے ہیں کہ اللہ اگر اس کائنات اور اسکی ہر شئے کو پیدا کر سکتا ہے تو تمہیں دوبارہ کیوں نہیں پیدا کر سکتا۔للذا اس دن میں اختلاف نہ کرو۔خوفِ آخرت سے بے نیاز (طاغین) اور خوفِ آخرت کے تحت زندگی گذارنے والے (متقین) کا انجام مختلف ہوگا۔شفاعتِ باطلہ کے عقیدے پر انحصار نہ کرو جنت کے حصول کی کوشش کرو

79-سورۃ النازعات: قرآن کے پیش کردہ عقیدہ آخرت کو تسلیم کرنے کی دعوت۔اس پر ہواؤں بادلوں اور فرشتوں سے استدلال، تاریخِ فرعون سے استدلال، اور اللہ کی قدرت اور ربوبیت سے استدلال پیش کیئے گئے ہیں اس دنیا میں سرکشوں (طاغین) اور اللہ سے ڈرنے والے (خاشعین) کا انجام آخرت میں بالکل مختلف ہوگا

80-سورۃ عبس: اس سورت کا مرکزی مضمون قرآن کی دعوتِ آخرت پر ایمان لاکر عملِ صالح کی دعوت ہے۔شروع میں آدابِ دعوت کا ذکر کہ یہ قرآن نصیحت کا پیغام ہے جو بھی قبول کرے اسے گلے لگایئے، آخرت پر انفس سے اور اللہ کی ربوبیت سے دلائل، قرآن کے احکامات (اوامر) پر عمل کی دعوت، صالحین اور فجار کا انجام مختلف ہوگا

81-سورۃ التکویر: قیامت کا قائم ہونا (للذا اسکے لیئے تیاری کرنا) اور قرآن پر ایمان لانے کی دعوت اسکے مرکزی مضمون ہیں۔قیامت کے پہلے اور دوسرے مرحلے کی ہولناکی کی زبردست تصویر کشی کی گئی ہے۔قرآنِ حکیم نہ تو شیطانی القاء ہے اور رسول اللہ ﷺ مجنون ہیں۔ قرآن تمام لوگوں کیلیئے نصیحت ہے کدھر جارہے ہو ایمان لاؤ

82-سورۃ الانفطار: اسکے مضامین: "غفلت ترک کرکے ایمان لاؤ، نیک عمل کرو۔دوسروں کی شفاعت پر انحصار نہ کرو اپنے عمل اور اپنے رب کی رحمت کے امیدوار بنو۔نیک لوگ (ابرار) اور بدکردار (فجار) کا انجام ہرگز ایک جیسا نہ ہوگا" قیامت کے دو مرحلوں کی تصویر کشی کی گئی۔دنیا میں غفلت کا سبب آخرت کا انکار

83-سورۃ المطففین: جزاو سزا کے دن کی تکذیب کرنے والے کون؟-ڈنڈی مارنے والے، جھٹلانے والے، حد سے بڑھنے والے، مجرم، کفار اور فجار-ناپ تول میں کمی کرنے والوں (مطففین) کی خاص طور پر مذمت—تطفیف کا اطلاق نہ صرف ناپ تول پر بلکہ زندگی کے ہر عمل اور رویے پر ہوتا ہے (امام مالکؒ)

84-سورۃ الانشقاق: اس میں اللہ کے سامنے حاضری کا بیان ہے۔اپنی آخری اور دائمی منزل کا تصور کرو تم آہستہ آہستہ اسی طرف جارہے ہو قرآن اور اسکی تعلیمات پر ایمان لے آؤ۔قیامت کے روز انسان دو گروہوں میں۔ابرار (نیک لوگ) جن کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں اور فجار (بداعمال اور بدکردار) کو پیٹھ پیچھے دیا جائے گا۔

85-سورۃ البروج: ظلم و ستم کا بازار گرم کرنیوالے کفارِ مکہ کی شدید مذمت اور تنبیہ۔اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو آگ اور جلنے کا عذاب (خندقوں میں جلانے والوں کی طرح) ساتھ ساتھ اہلِ حق کی مدح اور تحسین۔یہ سبق بھی کہ ایمان لانے کے بعد آزمائشوں سے گذرنا پڑتا ہے۔تاریخ جزاو سزا کے عمل پر شاہد ہے۔ بلند پایہ قرآن پر ایمان لاؤ

86-سورۃ الطارق: آخرت کے حوالے سے (۴) شبہات کا جواب دیا گیا۔انسان کو اللہ کے سامنے حاضر ہو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا—قرآن کوئی ہنسی مذاق نہیں ایک فیصلہ کن کتاب ہے، جو اسکی قدر کریگا سرخرو ہوگا اور جو اسکی ناقدری کریگا ناکام و نامراد ہوگا۔ (إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ - صحیح مسلم)

87-سورۃ الاعلیٰ: اس سورت میں ذکر، صبر اور تذکیر کی تلقین- مرکزی مضمون: اللہ کی تسبیح اور تذکیر بالقرآن جاری رہے۔ قرآن کی دعوتِ تذکیر سے فائدہ اٹھا کر اللہ سے ڈرنے والوں کے تزکیۂ نفس کے پروگرام پر عمل کریں دنیا انکی راہ میں حائل نہ ہوسکے گی۔ابدی کامیابی کی کنجی۔اپنے نفس کو دنیا کی آلائشوں سے پاک کرنا

88-سورۃ الغاشیۃ: چھاجانے والی یعنی قیامت کہ اسکی ہولناکی ہر چیز کو ڈھانک لے گی۔اس سورت میں توحید اور آخرت کی یاد دہانی بڑے موثر اسلوب میں کرائی گئی ہے آخرت کو جھٹلانے والوں اور اس پہ ایمان رکھنے والوں دونوں کا اخروی انجام بتایا گیا—آخرت پر 4 کائناتی دلائل سے استدلال لایا گیا—تذکیر بالقرآن کیئے جایئے

89-سورۃ الفجر: مضامین: قرآن کی دعوتِ توحید و آخرت قبول کرکے عدلِ اجتماعی قائم کرنے والے نفوسِ مطمئنہ ہی اللہ کا تقرب حاصل کرسکیں گے عاد و ثمود و فرعون کی تاریخ سے جزاو سزا پر استدلال، نفسِ مطمئنہ دکھ اور سکھ ہر حال میں صابر و شاکر رہتا ہے، کمزوروں کے حقوق غصب کرنیوالا مجرم نفس عذاب سے دوچار ہوگا

90- سورۃ البلد: مضامین: دو راستوں (النجدین) میں سے مشکل گھاٹی کا راستہ (عقبہ) اختیار کرو **اصحاب** المیمنہ میں شمار ہو گا یہی سعادت کا راستہ ہے انسان کے سامنے نیکی اور بدی اور بخل اور فیاضی کے راستے کھلے ہیں جو چاہے اختیار کرے۔ سماجی عدل و انصاف ایک دشوار گذار گھاٹی ہے۔ دائیں اور بائیں بازو والوں کا انجام مختلف ہو گا

91- سورۃ الشّمس: اللہ نے اپنی قدرت و وحدانیت کے آثار میں سے 7 چیزوں کی قسم اٹھا کر بتایا کہ انسان کو ہم نے نیکی اور بدی میں جو تمیز عطاء کی ہے اسکی بنا پر جس نے نیکی کا راستہ اختیار کر کے اپنی اصلاح کی وہ کامیاب و کامران ہے اور جس نے بدی کا راستہ اپنایا وہ ناکام و نامراد ہے۔ قومِ ثمود کی مثال اس پر شاہد ہے

92- سورۃ الّیل: انسانی کوششیں اور سرگرمیاں اچھی بھی ہو سکتی ہیں اور بری بھی دونوں کے نتائج اور انجام بھی مختلف ہونگے۔ اس بات پر کائناتی گواہی لائی گئی۔ متقی افراد انسان دوست بھی اور خدا دوست بھی شقی انسان، انسان دشمن بھی اور خدا دشمن بھی۔ اللہ ہدایت کا انتظام بھی کرتا ہے اور جزا و سزا کا بھی۔ انفاق سے تزکیہ نفس ممکن

93- سورۃ الضّحیٰ: یہ سورت ہر انسان کو مشکل اور صبر آزما حالات میں تسکین کا سامان فراہم کرتی ہے۔ مایوس کن حالات میں آپ ﷺ کو شاندار مستقبل اور عظیم عنایات کی خوشخبری سنائی گئی، انسان کو اپنے ماضی پر غور کر کے روشن مستقبل کی امید رہنا چاہیئے دعوت کے ساتھ سماجی عدل و انصاف کے قیام کی کوشش میں لگے رہیں

94- سورۃ الم نشرح: نبی کریم ﷺ کی شخصیت، آپ کی عظمت اور مقام کا بیان، آپ ﷺ کے شاندار مستقبل، ناموری اور غلبۂ اسلام کی بشارت۔ دعوت و تبلیغ کے ساتھ ساتھ تعلق باللہ اور عبادت کی مشقت کی ہدایات۔ یہ مصائب و تکالیف دیرپا نہیں ہیں تنگی کے بعد عنقریب سہولتوں اور آسانیوں کا دور آنے والا ہے

95- سورۃ التین: تین مقاماتِ مقدسہ کی قسم کھا کر تاکیدی اسلوب میں بتایا گیا کہ انسان کی تخلیق بڑی عظیم ساخت میں ہوئی، امکانِ آخرت پر نقلی دلیل: تمام انبیاء کی تعلیمات انسانوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرتی ہیں امکانِ آخرت پر عقلی دلیل: انسانی عقل بھی جزا و سزا کو برحق تسلیم کرتی ہے۔ آخرت پر پختہ ایمان اور یقین ضروری ہے

96- سورۃ العلق: اپنے رب کی صفات کا اظہار کریں۔ اللہ کے کرم اور غضب کا بیان۔ علم کی دولت، اللہ کے کرم کا مظہر۔ انسان کی سرکشی کا علاج، اللہ کے سامنے جوابدہی کا احساس، طاغوتی قیادت (ابو جہل) پر اللہ کے غضب اور جلال کا بیان، آپ ﷺ کو تاکید کہ اس طاغوت قیادت سے بچ کر اللہ ہی اطاعت کیجیئے

97- سورۃ القدر: نزولِ قرآن کی رات انتہائی قدر قیمت اور سلامتی والی رات ہے اس رات زمین والوں کیلیئے فیصلوں کا نزول۔ قران کی قدر و قیمت کا اندازہ کریں

98- سورۃ البینیہ: (واضح دلیل) قرآن وسنت کے مجموعے کو البینیہ کہا گیا ہے کہ اس سے کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو جاتی ہے بعثتِ محمدی ﷺ اور نزولِ قرآن کے بعد نہ صرف بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل بلکہ ساری دنیا پر حجت تمام ہو گئی ہے اب انکے جنتی اور جہنمی ہونے کا فیصلہ اس دعوت کو ماننے اور نہ ماننے پر ہو گا

99- سورۃ الزلزال: قیامت کے روز زمین کی کیفیت و کردار کا بیان، انسان کو اسکا خیر و شر دکھا دیا جائے گا جو اسکے نامۂ اعمال کی صورت میں ریکارڈ ہو رہا ہے

100- سورۃ العادیات: انسان اپنے خالق کا ناشکرا ہے، اسے مال کی محبت سے بچتے ہوئے آخرت پر ایمان لا کر اللہ کا شکر گذار بندہ بنا چاہیئے۔ نیتوں اور رازوں کی جانچ ہو گی

101- سورۃ القارعۃ: قیامت کی ہولناک آفت کا نقشہ جس کے آنے پر انسان حیران و ششدر رہ جائیگا۔ اعمال کے ترازو پر نیکیوں کی کثرت جنت کا اور قلّت جہنم کا باعث

102- سورۃ التکاثر: کثرت کی ہوس اللہ کے احکامات سے غفلت کا باعث۔ یہ جہنم کی طرف لے جانے والی چیز، قبر اور آخرت کی تیاری کرو نعمتوں کے بارے میں سوال ہو گا

103- سورۃ العصر: زمانے کو گواہ بنا کے بتایا گیا ہے انسان خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جن میں یہ 4 باتیں ہونگی ایمان لائیں زبان و دل سے، عمل صالح خلوص واخلاص سے نیک عمل کریں، تواصی بالحق: دوسروں تک حق کا پیغام پہنچانے کیلیئے جان ومال سے بھرپور کوشش کریں۔ تواصی بالصبر حق کے راستے میں مشکلات پر صبر کریں

104- سورۃ الھمزہ: مال جوڑ جوڑ کر رکھنے والوں کی شدید مذمت اور وعید۔ زرپرست، بخیل اور بد اخلاق روزِ قیامت دوزخ میں جائیں گے۔ دنیا پرستی چھوڑ کر ایمان لائیں

105- سورۃ الفیل: کفارِ مکہ کو تنبیہ کہ ہاتھی والوں کے برے انجام سے عبرت حاصل کرو۔ اللہ پرندے بھیج کر بھی اپنے گھر کی حفاظت کر سکتا ہے لہٰذا توحید اختیار کرو

106- سورۃ القریش: قریش پر اللہ کے احسانات کا تذکرہ۔ کہ اس گھر (بیت اللہ) کی بدولت تمہارے تجارتی مفادات محفوظ ہیں۔ احسان شناس بن کر ربِ کعبہ کے مطیع بن جاؤ

107- سورۃ الماعون: سردارانِ قریش مکہ کے پست کرداروں کا بیان کہ جزا و سزا کو جھٹلانے سے وہ نہ اللہ کا حق ادا کر رہے ہیں اور نہ بندوں کا۔ یہ ہلاک ہوں گے

108- سورۃ الکوثر: آپؐ پر کثیر عنایات کا بیان، بشمول حوضِ کوثر، خانہ کعبہ کی فتح، اور عظیم الشان حکومت عطا کی جائے گی دشمنوں کا قلع قمع ہو گا۔ رب ہی کی بندگی کیجیئے

109-**سورۃ الکافرون**: کفار سے بیزاری اور بے تعلّقی کے اعلان کا حکم۔توحید اور شرک دو متصادم نظام ہیں دونوں میں مصالحت کی کوئی صورت نہیں کفر و ایمان کی ملاوٹ نہیں ہو سکتی

110-**سورۃ النصر**: نبی اکرم ﷺ کے مشن کی کامیابی کا اعلان۔اس فتح و نصرت کے بعد اللہ کی حمد کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح اور اس سے استغفار بھی ضروری ہے

111-**سورۃ اللھب**: اسلام میں نجات کا دار و مدار نسب پر نہیں بلکہ ایمان اور حسنِ عمل پر ہے آپؐ کا سگا چچا سخت دشمنِ اسلام اور گستاخ رسول برے انجام سے دوچار ہوگا

112-**سورۃ الاخلاص**: ایک تہائی قرآن کے برابر سورت۔اسلام کے بنیادی عقیدۂ توحید سے بحث کرتی ہے توحید کی ۳ اقسام، 1-توحید الوحیت: کوئی بھی عبادت ہو (دعا، نذر، قربانی) صرف اور صرف اللہ کے لیئے 2-توحید ربوبیت: ہر چیز کا خالق مالک اور رازق اللہ 3- توحیدِ ذات و صفات واسماء: اس سورۃ میں زیادہ زور اسی توحید پر

113-**سورۃ الفلق**: یہ سورۃ دعا کے اسلوب میں ایک استعاذہ - خارجی شرور (مخلوق، رات، جادو اور حسد) سے حفاظت کی دعا۔توحیدِ ربوبیت اختیار کرنے کی ہدایت

114-**سورۃ الناس**: یہ سورۃ بھی دعا کے اسلوب میں ایک استعاذہ داخلی شرور (وسواس، انسانوں اور جنوں کے شر) سے حفاظت کی دعا (توحیدِ ربوبیت، ملکویت اور الوہیت)

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ، وَاجْعَلْہُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً ط

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنَا مِنْہُ مَا نَسِیْنَا وَعَلِّمْنَا مِنْہُ مَا جَھِلْنَا

وَارْزُقْنَا تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّھَارِ ط

وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اٰمِیْن

اے اللہ ہم پر قرآن کریم (کے توسط) سے رحم فرما، اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے

اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرا دے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلا دے

اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں

اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنا دے۔آمین

اے اللہ اگر اس خلاصہ کے لکھنے میں کوئی غیر دانستہ غلطی ہو گئی ہو تو اسے معاف فرما اور اس کام کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔

رابطہ کیلئے ای میل کیجیئے

Muhammad Iqbal   m.eqbal@gmail.com

Online Edition http://www.subulassalam.com/Taraweeh.aspx

subulassalam@hotmail.com

جزاکُمُ اللّٰہُ خیراً

اہم نکات

اہم نکات

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات

اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ﴿البقرة: ۲۰۸﴾

اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔

Subulassalam Academy Canada

سُبُلَ السَّلَامِ

The Ways of Peace

Education Made Easy

subulassalam@hotmail.com

www.subulassalam.com